رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵۲

یہ اخبار ہفتہ وار ہر جمعہ کے دن امرتسر سے شائع ہوتا ہے۔

## اغراض و مقاصد

(۱) دین اسلام اور سنت نبوی علیہ السلام کی اشاعت کرنا۔

(۲) مسلمانوں کی عموماً اور جماعت اہل حدیث کی خصوصاً دینی و دنیوی خدمات کرنا۔

(۳) گورنمنٹ اور مسلمانوں کے باہمی تعلقات کی نگہداشت کرنا۔

## قواعد و ضوابط

(۱) قیمت ہر حال پیشگی آنی چاہئے۔

(۲) جواب کے لئے جوابی کارڈ یا ٹکٹ آنا چاہئے۔

(۳) مضامین مرسلہ بشرط پسند مفت درج ہونگے۔

(۴) جس مراسلہ سے نوٹ لیا جائیگا۔ وہ ہرگز واپس نہ ہوگا۔

(۵) بیرنگ ڈاک اور خطوط واپس ہونگے

جلد ۳۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نمبر ۳۷

# اہلحدیث

اخبار — امرتسر

ترکت فیکم امرین لن تضلوا ما تمسکتم بہما کتاب اللہ و سنۃ رسولہ صلی اللہ علیہ وسلم

اصل دین آمد کلام اللہ معظم داشتن — پس حدیث مصطفیٰ بر جان مسلم داشتن

دفتر اہلحدیث امرتسر چوک کٹرہ بھائی

تاریخ اجرا ۲۲ شعبان ۱۳۲۱ھ — ۱۳ نومبر ۱۹۰۳ء

مدیر مسئول ابوالوفاء ثناء اللہ

## شرح قیمت اخبار

والیان ریاست سے سالانہ ۔۔ 

رؤسا و جاگیرداروں سے ۔۔

عام خریداران سے ۔۔

ششماہی ۔۔

ممالک غیر سے سالانہ ۱۰ شلنگ

فی پرچہ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۲

## اجرت اشتہارات کا فیصلہ

بذریعہ خط و کتابت ہوسکتا ہے

جملہ خط و کتابت و ارسال زر بنام مہتمم ابوالوفاء ثناء اللہ (مولوی فاضل) مالک اخبار "اہلحدیث" امرتسر ہونی چاہئے۔

امرتسر ۲۵ جمادی الاول ۱۳۵۸ھ مطابق ۱۴ جولائی ۱۹۳۹ء یوم جمعہ

NATIONAL MUSLIM UNIVERSITY
کتب خانہ جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی

## فہرست مضامین

نظم (یاد ماضی) ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ صا

انتخاب الاخبار ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ صا

خاکساری تحریک اور اس کا بانی ۔ ۔ صا

کیا مرزا صاحب نے اسلامی دنیا میں کوئی نمایاں کام کیا ص

کیا مرزا صاحب نے فروعی اختلافات کو نظر انداز کر دیا ص

کنوز العارفین بجواب فیوض العارفین ۔ ص

تذکرہ علمیہ ۔ کفار کی زکری ۔ ۔ ص

[illegible] ۔ ص

[illegible] ۔ ۔ ص

[illegible] ۔ ۔ ۔ ص

[illegible] ۔ ۔ ۔ ص

[illegible] ۔ متفرقات ۔ ۔ ص

[illegible] اختلافات ۔ ۔ ص

## یادِ ماضی

(از ابوالحاذق محمد حبیب اللہ صاحب نشتر گورکھپوری)

کبھی تجھ سے لیا کرتی تھی دنیا درس بیداری
مگر ہے خود تجھی پر آج اک خواب گراں طاری

کبھی دل میں زمانے کے اے مسلم تری ہیبت تھی
تیری طاقت کا سکہ رہتا تھا چاروں طرف جاری

رگِ مسلم میں جب خونِ حمیت جوش کھاتا تھا
صفِ اعدا میں پڑ جاتا تھا اک تہلکہ بھاری

شرابِ معرفت رہتا تھا تیرے ساغرِ دل میں
مے عرفان وحدت سے تھا تجھ پر وجد سا طاری

جہاں میں بن کے تو آیا تھا اک پتلا اخوت کا
ترے اخلاق تھے اچھے تری ہر بات تھی پیاری

[illegible]
[illegible] تیری ہی مسلم [illegible]

مگر پاکر تجھے ایسا [illegible]
کہ خود بربادی اپنے ہی ہاتھوں سلطنت ساری

اسی پر بس نہیں [illegible]
غلامی کا پہن کر طوق کی زندگی بھاری

مگر وقت آگیا اب چونک [illegible] خواب غفلت سے
رہے گا کب تک اے مسلم تو [illegible] ذلت و خواری

[illegible] کی تمنا ہے دل میں یہ ہے
مسلمانوں سے [illegible]

# انتخاب الاخبار

منتخبہ ۳۰ جولائی ۱۹۳۹ء

—— امرتسر میں کل (۹ جولائی) کو بارش ہونے سے ہوا مرطوب ہوگئی ہے۔ ناظرین مزید بارش کیلئے دعا کریں

—— معلوم ہوا ہے کہ گورنمنٹ پنجاب میونسپل کمیٹی امرتسر کی نشستیں بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اسوقت ۳۱ ممبر ہیں آیندہ ۴۳ ہونگے۔ جس میں پچاس فیصدی مسلمان اور باقی دیگر اقوام کے ہونگے۔ ہندو اسکے خلاف ابھی سے پروٹسٹ کے طور پر جلسے کر رہے ہیں۔

—— حکومت پنجاب نے قانون ساہوکارہ یکم جولائی سے نافذ کر دیا ہے۔ جس کی رو سے کوئی ساہوکار بغیر اپنا نام رجسٹرڈ کرائے ساہوکارہ نہیں کرسکیگا۔

—— معلوم ہوا ہے کہ پنجاب گورنمنٹ ایک بل تیار کر رہی ہے۔ جس کی رو سے اتوار کو اور جس روز بنکوں میں تعطیل ہو صوبہ بھر میں کوئی کاروبار نہیں ہوسکیگا۔ شہروں اور قصبوں کی دکانیں بھی بند رہیں گی

—— ایک اطلاع مظہر ہے کہ دیرکہ ضلع امرتسر کے قریب ڈیزل کار کو الٹنے کے لئے ریلوے لائن پر بھاری لکڑی رکھ دی گئی۔ ڈرائیور نے دُور سے دیکھ کر کار روک لی۔ پولیس مصروف تفتیش ہے۔

—— شملہ۔ وزیرستان کے مسعودوں کو علاقہ خالی کردینے کا حکم دیا گیا ہے۔ ہوائی جہاز کے ذریعہ انکو نوٹس دیئے گئے ہیں کہ چونکہ وہ ڈاکوؤں کو پناہ دیتے ہیں۔ لہذا اس جرم کی پاداش میں وہ علاقہ خالی کردیں ورنہ بمباری کی جائے گی۔

—— حکومت آسام نے ڈیگوئی کی ہڑتال کی تحقیقات کے لئے ایک کمیٹی مقرر کر دی ہے۔ یہ کمیٹی ڈگ بوئی میں [illegible] اور آیندہ اس قسم کی ہڑتالوں کے سدباب کے [illegible] پر غور کریگی۔

—— آگرہ کی خبر ہے کہ مولانا احمد سعید ناظم جمعیۃ العلماء ہند اور مولوی عبدالحنان صاحب لاہوری کو حکام [illegible] نے تحریک مدح صحابہ کے سلسلہ میں گرفتار کر لیا ہے

—— یوپی میں بارش کی رکاوٹ اور گرمی کی شدت کے باعث ہیضہ شروع ہوگیا ہے۔

—— پنجاب اسمبلی کا آیندہ اجلاس غالباً اخیر اکتوبر یا شروع نومبر میں ہوگا۔

—— لکھنؤ میں تبرا ایجی ٹیشن جاری ہے۔

—— ہز ایکسی لنسی گورنر یوپی نے لکھنؤ میں حکم امتناعی کی میعاد دو ماہ کے لئے بڑھا دی ہے۔

—— ہندوستان کی آیندہ مردم شماری سنہ ۱۹۴۱ء میں ہوگی۔ غالباً مارچ سنہ ۱۹۴۰ء میں کام شروع کر دیا جائیگا

—— حکومت یوپی نے صنعت شیشہ گری کو فروغ دینے کے لئے ایک لاکھ روپیہ کی منظوری دیدی ہے

—— پسرور ضلع سیالکوٹ میں تین بھائیوں نے چوتھے بھائی کی جائداد پر قبضہ کرنے کے لئے اس کے چھوٹے بچے کو مٹکے میں بند کرکے جلتے آوے میں ڈالدیا پولیس نے سراغ ملنے پر مٹکا نکلوایا تو بچہ بیہوش پایا گیا

—— گورنمنٹ بمبئی کے زیر اہتمام ایک کمپنی دو کروڑ کے سرمایہ سے ہندوستان میں موٹر سازی کا کارخانہ شروع کرنے والی ہے۔

—— شاہ البانیہ نے مستقل طور پر ترکی میں رہائش اختیار کرلی ہے۔

—— ہرہٹلر نے ایک ہزار یہودیوں کو جہاز میں سوار کرا کر اپنے ملک سے روانہ کر دیا تھا کہ وہ کہیں اور جگہ چلے جائیں۔ کئی سال تک یہ جہاز آوارہ پھرتا رہا۔ کسی ملک نے ان کو اپنے ہاں پناہ نہیں دی۔ آخرکار بلجیئم نے دو سو یہود کو اپنے ہاں جگہ دی ہے۔ اسکی دیکھا دیکھی فرانس اور برطانیہ نے بھی کچھ یہود کو اپنے ہاں رہنے کی جگہ دی ہے۔

—— جب سے جرمنی رومانی معاہدہ ہوا ہے۔ رومانیہ میں جرمنی کا تسلط روز بروز مضبوط ہو رہا ہے۔

—— جرمنی نے ڈینزگ پر حملہ کرنے کی تیاریاں مکمل کر رکھی ہیں۔ ہزارہا فوج پولینڈ کی مختلف سرحدوں پر ڈیرا جائے بیٹھی ہے۔

—— رویٹر کو معلوم ہوا ہے کہ جرمنی خفیہ طور پر چین کو سامان جنگ بھیج رہا ہے۔

—— ترکی اور برطانوی معاہدہ ہو جانے سے جرمنی ترکی پر اظہار رنج کر رہا ہے۔ ترکی نے جرمنی کو جو اسلحہ جنگ کی تیاری کے لئے آرڈر دیا تھا جرمنی نے اسے روک دیا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ عنقریب جرمنی ترکی مال کی درآمد کو بھی روک دیگا۔

—— لندن کی تازہ اطلاع مظہر ہے کہ برطانیہ نے بحری طاقت کو مستحکم بنانے کا مصمم ارادہ کر لیا ہے۔

—— جلالۃ الملک سلطان ابن سعود ایدہ اللہ بنصرہ نے میڈیکل ایسوسی ایشن قاہرہ کی درخواست کو شرف قبولیت بخشتے ہوئے بارھویں میڈیکل کانفرنس آیندہ موسم حج میں جدہ میں منعقد کرنے کی اجازت دیدی ہے

## پنجاب میں شہد کی مکھیاں

گورنمنٹ بی فارم کترائن (کلو) میں شہد کی مکھیاں پالنے کی ترکیب سکھانے کے لئے دو ماہ کا کورس ۲۱۔ اگست ۱۹۳۹ء کو شروع ہوگا۔ جس میں صرف ۱۵ طلباء داخل کئے جائینگے اور ان طلباء کو ترجیح دیجائیگی جو صوبہ کے پہاڑی علاقوں میں شہد کی مکھیاں پالنے کا کام ایک صنعت کے طور پر جاری کرنے کے خواہشمند ہوں آٹھ جگہیں پنجاب کواپریٹو ڈیپارٹمنٹ کے ملازمین یا نامزدگان کے لئے مخصوص کی جائیں گی۔ کواپریٹو سوسائٹیوں کے باقاعدہ ارکان کو رجسٹرار کواپریٹو سوسائٹیز پنجاب لاہور کی معرفت درخواستیں بھیجنی چاہئیں۔ غیر پنجابی طلباء کو اپنی درخواستیں اپنی مقامی حکومتوں یا درباروں کی معرفت حکومت پنجاب کے پاس بھجوانی چاہئیں جو پرنسپل پنجاب ایگریکلچرل کالج لائل پور کے پاس ۲۵ جولائی سے پہلے پہنچ سکیں۔ یہ تاریخ درخواستیں وصول کرنے کی آخری تاریخ ہے کواپریٹو سوسائٹیز کے باقاعدہ ارکان سے اس کورس کی فیس پانچ روپے۔ باشندگان پنجاب سے دس روپے اور دیگر طلباء سے تیس روپے لی جائیگی۔ جو طلباء داخلہ کے لئے درخواستیں کریں وہ اس قابل ہونے چاہئیں کہ انگریزی یا کسی دیگر زبان میں ان لیکچروں کے نوٹ لے سکیں جو تعلیم کے دوران میں دیئے جائینگے۔ طلباء کو اپنی سکونت اور طعام کا بندوبست خود کرنا ہوگا [illegible]

د [illegible]

NATIONAL MUSLIM UNIVERSITY
کتب خانہ جامعہ ملیہ اسلامیہ
دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# اہلحدیث

۲۵ جمادی الاول ۱۳۵۸ھ

## خاکساری تحریک اور اس کا بانی

(۳)

گذشتہ پرچہ میں اس سلسلہ کا نمبر دوم درج ہو چکا ہے۔ جس میں مشرقی صاحب کی تصنیفات پر تنقید کے آٹھ نمبر بتا کر پہلا نمبر (طوالت کلام) مذکور ہو چکا ہے۔ آج دوسرا نمبر (تناقض کلام) پیش کیا جاتا ہے۔ ناظرین اس نمبر کو بنظر غائر ملاحظہ فرمائیں اور تناقض کلام اور اس کے متکلم کے حق میں صحیح رائے قائم کریں۔

نوٹ | شائقین توحید و سنت اپنے مشورہ سے اطلاع دیں کہ سلسلہ ہذا ختم ہونے پر رسالہ کتنے ہزار کی تعداد میں چھپے۔ میری ذاتی رائے ہے کہ کم از کم پچاس ہزار چھپنا چاہئے تاکہ بہت دنوں تک کام آئے۔

پس ناظرین مندرجہ ذیل سوالوں کا جواب علی الجلد بھیجیں

(۱) یہ رسالہ کتنی تعداد میں چھپے

(۲) آپ کتنے رسالے مطلوب رکھتے ہیں

(۳) اس کار خیر میں اعانت کیا کرینگے؟

تینوں سوالوں کا جواب بہت جلد آنا چاہئے۔

(۲) دوسرا نمبر (تناقض کلام) کی مثالیں ملاحظہ ہوں۔ قرآن مجید کے حق میں لکھا ہے کہ عربی زبان میں اس لئے نازل ہوا کہ عربوں پر حجت ہو۔ اس بارے میں آپ کے الفاظ یہ ہیں:۔

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُولٍ إِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهِ
إِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ
انزل اللہ القرآن بلسان العرب لئلا تکون للعرب حجۃ بعدہ (تذکرہ صفحہ ع)

(الف) ان دونوں آیتوں سے اس بات پر استدلال کرکے کہ قرآن مجید عربی زبان میں ہے آپ نے نتیجہ نکالا ہے کہ قرآن عربی زبان میں اس لئے اتارا گیا ہے کہ عربوں کو کوئی عذر نہ رہے۔ اور خود قرآن میں جو لفظ تعقلون آیا ہے وہ اسی طرف اشارہ ہے کہ قرآن فہمی عربی دانی پر متفرع ہے۔ مگر مشرقی صاحب جب اپنے جوش میں آتے ہیں [illegible]

[illegible]

کی قرآن فہمی [illegible]

(تذکرہ دیباچہ اردو حاشیہ صفحہ ۹۲)

ناظرین لفظ | عربی لغت ... [illegible] کی ضرورت بتائی ہے بالخصوص قرآن فہمی کو عربیت پر موقوف رکھا ہے۔ جس کا مطلب صاف یہ ہے کہ قرآن مجید کا صحیح تفسیر وہی ہوگی جو زبان عربی کے مطابق ہے اور یہ بالکل صحیح ہے۔ کون نہیں جانتا کہ آجکل کی کتب مکتبی زبانوں میں شائع ہوتی ہیں۔ جن کا صحیح ترجمہ وہی ہوتا ہے جو انگریزی محاورات کے مطابق ہو ورنہ غلط فہمی ہے۔ مشرقی صاحب نے دوسری عبارت میں اس ضرورت سے انکار کر دیا۔ اس لئے ہم ایک مثال پیش کرکے ناظرین سے انصاف چاہتے ہیں۔

مثال | قرآن مجید میں ارشاد ہے وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ۔ ایک شخص اس کا ترجمہ بپابندی زبان عرب یوں کرتا ہے کہ نماز قائم کیا کرو۔ یعنی پابندی سے پڑھا کرو۔ دوسرا شخص علیم (مشرقی صاحب) یوں ترجمہ کرتا ہے کہ ملکرو ہی کمر دی کیا کرو۔ تیسرا شخص اس پر اعتراض کرتا ہے اسکو لغت عرب کے خلاف بتاتا ہے تو غلط ترجمہ کرنے والا کہہ دیتا ہے کہ لغت عرب کی کوئی ضرورت نہیں اور اپنے دعوے پر مشرقی صاحب کا مذکورہ قول پیش کرتا ہے۔ بتائیے ان تینوں میں سے سچا کون ہے؟ ان کتب تعلیم ہمارے خیال میں لغت اور حدیث سے آزاد کرانیکی کوشش کرنا زندقہ یا مذہب کے الحاد اور زندقہ کی اشاعت کی کوشش کرنا ہے۔ آئندہ بھی ہم یہی تحقیق کرینگے انشاء اللہ تعالیٰ۔

(ب) نماز میں التحیات کے متعلق ... مشرقی صاحب فرماتے ہیں۔

التحیات للہ ... [illegible]

[illegible]

جس نے نہیں [illegible] جا ہیں
[illegible] کہ وہ حسن زمین
کے [illegible] شاہنشاہ [illegible] ہے
اُس پر رحمت اور برکت بھیجنے کی سفارش کرتا ہے، اور
اعظم الناس سمجھتا ہے (السلام علیک ایہا النبی
ورحمۃ اللہ وبرکاتہ) پھر اپنے آپ کو اسی
جلیل القدر ہستی کا ایک پیرو، اور اُمت وسطیٰ کا ایک
کارکن شمار کر کے اُس شہداء علی الناس اُمت اور
اُس کے صالح اور اعلیٰ ارکان پر سلام بھیجتا ہے۔
(السلام علینا وعلیٰ عباد اللہ الصالحین)
بعد ازیں خود اپنے دن بھر کے کارناموں اور اعمال
کو نہایت عاجزی سے خدا کے حضور اور رسول کے
حضور میں پیشکش کر کے اپنے آپ کے شاہد خدا ہونے
اور اُس رسول کے اُمتی ہونے کا مقر ہوتا ہے۔
(اشہد ان لا الٰہ الا اللہ واشہد ان محمد
عبدہ ورسولہ) اسکے بعد اللّٰہم صل علیٰ محمد
اور بارک علیٰ محمد ہے۔ پھر خدا کے ساتھ کئی لمحوں کی
حضوری دل اور خلق خدا سے قطع تعلق کے بعد
باشندگان زمین کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ کا
فرو دائمی باقی ہے، اور نہایت ادب سے اس کے
حضور سے اٹھ جاتا ہے۔ یہ نماز ہے۔ اگر اسی کیف دل
کے ساتھ ادا ہو تو کچھ معنی رکھتی ہے، نتیجہ خیز ہے، ورنہ
ایک بے اثر اور بے ثواب رسم ہے۔ جس کو لاکھ بار کرنے
سے کچھ نتیجہ مترتب نہیں ہو سکتا۔"
(تذکرہ مقدمہ اردو صفحہ ۱۳۲ کا حاشیہ)

**اس کی نقیض** اسی کتاب میں آپ فرماتے ہیں کہ
التحیات کے بعد اللّٰہم صل علیٰ محمد کے الفاظ جو پڑھے
جاتے ہیں گمان غالب ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم
اپنی عین حیات میں الصلوٰۃ کے وقت خود نہ پڑھتے تھے
(معلوم کہ یہ درود شریف کب سے پڑھے جانے شروع
ہوئے اور کس کے حکم سے ہوئے۔
(مقدمہ تذکرہ صفحہ [illegible] کا حاشیہ)

**ناظرین کرام!** [illegible] ہے اور
[illegible] کہ

کس قدر متضاد کلام ہے۔
(ج) نماز پنجگانہ کی بابت مشرقی صاحب فرماتے ہیں کہ
"میں نے صوم وصلوٰۃ، حج اور زکوٰۃ کو عبادات میں
داخل کیا ہے۔ صاحب ایمان بندوں پر یہ [illegible]
حاضری بقید وقت فرض [illegible]
(مقدمہ تذکرہ اردو صفحہ ۲۳ کا حاشیہ)

**اس کی نقیض** دوسری جگہ آپ نماز سے وصف عبادت کی
نفی کرتے ہیں۔ آپ کے الفاظ یہ ہیں:
"قرآن کی الصلوٰۃ صرف ایک ذکر کا [illegible] سلسلہ ہے
ایک کارکن خادم کی احیاناً اپنے مالک کے حضور میں
حاضری ہے، ایک نعمت کے حصول کی درخواست
ہے (اہدنا الصراط المستقیم صراط
الذین انعمت علیہم۔ فاتحہ) کسی ترقی
تنخواہ کی عرض معروض ہے، کچھ قرب شاہ کے باعث
حوصلہ افزائی کا سامان ہے، کچھ خدمت کے سوئے
ہوئے جذبے کو محرک کرنے کا وسیلہ ہے، کچھ تھکے
ہوئے اعضاء کو پھر تر و تازہ کرنے کا ذریعہ ہے،
کچھ آقائے نامدار کے ساتھ اپنی ارادت کو تیز کرنے
کا اوزار ہے، یہ سب کچھ ہے مگر عبادت قطعاً نہیں۔"
(تذکرہ دیباچہ اُردو صفحہ ۱۹)

**ناظرین!** مشرقی صاحب کی ان دو عبارتوں سے ہمیں
دو نظریے حاصل ہوتے ہیں۔ (۱) نماز عبادت ہے۔
(۲) نماز عبادت نہیں۔ اس کی مثال میں ہم دو فقرے
اور پیش کرتے ہیں۔ (۱) مشرقی صاحب پنجابی ہیں۔ (۲)
مشرقی صاحب پنجابی نہیں ہیں۔ ان دو فقروں میں سے
کونسا ٹھیک ہے۔ جواب بذمہ ناظرین۔

(د) اقوام یورپ کی تعریف کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ
"والمغربیون کلہم قد علموا صلوٰتہم
وہم الذین ہدوا الی الصراط المستقیم
صراط الذین انعم اللہ علیہم غیر المغضوب
علیہم ولا الضالین وما علمتم ما الصراط
المستقیم ایہا الجاہلون [illegible]

انہم صاروا من قوم [illegible]
عادتہ، بل صاروا من المفلحین ×× الحق
الحق الذی لا شک فیہ ہو ان کل ہذہ
ما [illegible] من اصول الاسلام
بل [illegible] بل فطرت اللہ التی فطر الناس
علیہا [illegible] الذی وصی بہ النبیون
انہم افلحوا بن القانون واصلحوا
بالسنۃ المسنونۃ فمن اتقیٰ واصلح
فلا خوف علیہم ولا ہم یحزنون ××
لا شک انہم ہم الارباب الذین امنوا
وعملوا الصالحات فی بعض الارض فی
ہذا الزمان ولا شک انہم ہم المفلحون"
(دیباچہ تذکرہ حصہ عربی صفحات ۶۴-۶۵-
۶۶-۸۵)

(ترجمہ) مغربی لوگ (یورپین اقوام) سب کے سب
اپنی نماز خوب جانتے ہیں اور صراط مستقیم کے
ہدایت یافتہ ہیں یعنی انعام یافتہ لوگوں کی راہ چلتے
ہوئے ہیں نہ ان کی راہ جن پر غضب ہوا اور نہ
گمراہوں کی۔ اے جاہلو! (مسلمانو) تمہیں معلوم
نہیں کہ صراط مستقیم کیا چیز ہے ×× کچھ شک
نہیں کہ وہ (اقوام مغرب) ایسے فرقے ہیں جو خدا
کی سنت کو سمجھے ہوئے ہیں اور اس کی عادتوں کو
جانتے ہوئے ہیں بلکہ وہ فلاح پانے والے [illegible]
ہیں ×× صحیح بات جس میں ذرہ بھر شک نہیں
یہ ہے کہ جس راستے پر اہل مغرب آج کل ہیں وہ
اصول اسلام بلکہ دین الٰہی بلکہ فطرت اللہ ہے
جس پر خدا نے لوگوں کو پیدا کیا [illegible] دین ہے
جس کی وصیت نبیوں کو کی گئی تھی [illegible] اس
قانون [illegible] کامیاب [illegible] انہوں نے [illegible]

[illegible]

نہیں کہ اہل مغرب ہمارے زمانہ میں اس زمین پر نیک عمل کر رہے ہیں۔ بے شک یہی لوگ مفلح (کامیاب) ہیں۔

**ناظرین کرام!** غور فرمائیں کہ انگریز اور فرانس وغیرہ اقوام یورپ کی تعریف اور ان کے ایمان کی شہادت کیسے کھلے اور صاف الفاظ میں بیان کی گئی ہے۔ اس موقع پر ہمارا یہ منصب نہیں کہ اقوام مغرب کی بد اعمالی کا ذکر کریں۔ بلکہ ہماری غرض اس جگہ مشرقی صاحب کے کلام میں تناقض دکھانا ہے۔

**اسکی نقیض** اب آپ اس کی نقیض بھی مشرقی صاحب کے کلام ہی میں سنئے! آپ انہی مغربی قوموں خصوصاً انگریزوں کے حق میں مسلمانوں کو مخاطب کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔

ان ظننتم ان تفلحون فی الدنیا باعراضکم عن دین الاسلام او تغلبون و تعززون ×× بتقلیدکم اسالیب الافرنجۃ والانجلیز صماً وعمیاناً او باتباعکم طرقہم تضحیفاً و تشبیہاً ×× فاعلموا انکم ساء ما تزعمون و بئس ما تشترون ولن تستطیعوا ان تفلحوا بہذا التشبہ ابداً ولو حرصتم کل الحرص فانقلبوا خاسئین فاعتصموا بحبل اللّٰہ جمیعاً ولا تفرقوا و جاھدوا لتظہروا دینکم علی دین النصاری ولو کرہوا اجمعون واغلظوا علیہم اشد غلظۃ بل کونوا قوامین علیہم رحماء بینکم و اذا لقیتموہم فضرب الرقاب حتیٰ اذا اثخنتموہم فشدوا الوثاق و اعلنوا انہم حیث ما انتم یتطلعوا الیکم مصبحین ××

(دیباچہ تذکرہ عربی صفحہ ۱۴)

اگر تم یہ خیال کرو کہ تم دنیا میں کامیاب ہو جاؤ گے دین اسلام سے منہ پھیر کر یا غالب آ جاؤ گے اور مراد پا جاؤ گے انگریزوں کے طریق کی اندھی تقلید کر کے یا ان کی مشابہت اختیار کر کے تو سمجھ رکھو کہ تمہارا گمان بہت برا ہے اور تم بری چیز حاصل کر رہے ہو۔ تم اس تشبہ سے ہرگز فلاح نہیں پاؤ گے چاہے تم ہر قسم کی حرص کرو۔ پس تم ہو جاؤ گے ذلیل و خوار ×× پس تم اللہ کی رسی (قرآن مجید) کو جمع ہو کر پکڑ لو اور متفرق نہ ہو۔ اور خوب کوشش کرو تاکہ تم اپنا دین نصاریٰ کے دین پر غالب کرو چاہے وہ سارے اس کو برا سمجھیں اور ان (اہل مغرب) پر بڑی سختی کرو بلکہ ان پر جابر ہو کر آپس میں رحیم ہو۔ جب تم ان کو ملو تو ان کی گردنیں مارو۔ یہاں تک کہ جب تم ان کی خوب خون ریزی کر چکو تو ان کو مضبوط قید کرو۔ اور یقین جانو کہ وہ اہل مغرب دل سے چاہتے ہیں کہ صبح ہوتے ہی تمہاری بیخ کنی کر دیں۔

اسی نظریہ کی تائید میں اسی تذکرہ میں اقوام یورپ کی مذمت فرعون کی تباہی کا ذکر کرتے ہوئے ان الفاظ میں بتاتے ہیں:۔

"کیا آج فرعون مزاج اور فرعون آشام یورپ کو اس قانون خدا سے آشنا نہیں ہونا ... تعریف عدم اصلاح کو پڑھ کر کچھ لغزش نہیں ہوگی۔"

(مقدمہ تذکرہ اردو صفحہ ۱۹ کا حاشیہ)

**ناظرین کرام!** غور فرمائیں کہ وہی اہل مغرب جن کی تعریف پہلے نمبر میں اس مبالغہ سے کی گئی ہے کہ وہ اس صراط مستقیم کو حاصل کئے ہوئے ہیں جسے طلب کرنے کے لئے ہم مسلمان اھدنا الصراط المستقیم پڑھا کرتے ہیں۔ اور وہ راستہ انبیاء کرام اور دیگر صلحاء امت کا ہے اسی پر عمل کر وہ اصطلاحات قرآنیہ المفلحون اور المتقون کے مصداق بن گئے ہیں۔ لیکن جائے تعجب ہے کہ چند صفحات آگے چل کر ان پر ایسی خفگی آئی ہے کہ ان کو گردن زدنی قرار دیا ہے۔ اور اس کی وجہ بھی آپ نے خود بتا دی ہے کہ وہ تمہاری (مسلمانوں کی) بربادی کے خواہاں ہیں۔ اب آپ حضرات ہی فیصلہ کریں کہ ایسا متضاد کلام بولنے والا کسی گروہ جماعت کا رہنما ہو سکتا ہے۔ یا اہل مغرب اسکے حق میں یہ شعر پڑھیں تو بے جا ہوگا ؎

کل تک تو آشنا تھے مگر آج غیر ہو
دو دن کا یہ مزاج ہے آگے کی خیر ہو

(باقی باقی)

---

## قادیانی مشن

# کیا مرزا صاحب نے اسلامی دنیا میں کوئی نمایاں کام کیا؟

## (ہرگز نہیں)

مولوی محمد علی لاہوری کی ایک تقریر پیغام صلح ... میں چھپی ہے۔ جس کی بابت ... کہتے ہیں کہ کاش وہ اپنے اندر کچھ حقیقت رکھتی۔ آپ کے الفاظ ... ہیں:۔

... زمانہ میں بھی ایک ... ہیں ...

... میں نے ... کیا۔ اس کو ... کے سامنے پیش کیا۔ اس کو ایک جماعت کے ... میں ... کا ... اس زمانہ کے ... مسیح موعود علیہ السلام ... اس زمانہ میں جبکہ اسلامی سلطنتیں ... کے بعد ... تمام دنیا ... ہر طرف تباہی ... کا منظر تھا اور ... شکست ... نظر نہ آتا تھا۔

... صاحب تذکرہ ... داخل ...

اس وقت ایک شخص کھڑا ہوتا ہے ۔ اور یہ خوشخبری مسلمانوں کو سناتا ہے کہ اسلام کے غلبہ کا وقت آگیا ۔"

(پیغام صلح لاہور مورخہ ۳ ۔ جون ۱۹۳۹ء)

**اہلحدیث** اس اقتباس میں جن الفاظ پر ہم نے خط کھینچا ہے وہ بالخصوص ناظرین کے قابل توجہ ہیں ۔ جب سے مرزا صاحب نے دعویٰ کیا ہے اسی وقت سے ان کی وفات تک اور یوم وفات سے آج تک اہل اسلام کی مذہبی، اخلاقی اور اقتصادی حالت دن بدن بدتر ہو رہی ہے ۔ مسجدوں میں نمازیوں کو شمار کر لیجئے شراب خانوں اور شہدہ خانوں میں لوگوں کی کثرت دیکھ لیجئے ۔ جرائم پیشہ اقوام کے متعلق سرکاری رپورٹیں پڑھ لیجئے ۔ یہاں تک کہ جماعت مقدسہ (احمدیہ) کو دیکھ لیجئے کہ اس میں کثرت کن لوگوں کی ہے ۔ آپ کو یاد نہ ہو تو ہم ہی تمہیں بتائے دیتے ہیں کہ کثرت ان لوگوں کی ہے جن کو آپ طائفہ غالیہ کہتے ہیں ۔ ہاں ہاں ان لوگوں کی کثرت ہے جن کو آپ خلافت یزیدیہ کے پیرو کہتے ہیں اور اسلامی حکومتوں کو بھی دیکھ لیجئے کہ کہاں سے کہاں پہنچ گئی ہیں ۔ اس زمانے میں بڑی حکومت ترکوں کی تھی جو بمشکل صرف ایک چوتھائی کے قریب رہ گئی ہے اور وہ بھی دین و مذہب سے بالکل الگ ہے ۔

پھر اسلام کا غلبہ کہاں ہوا؟ مولوی محمد علی صاحب کے الفاظ کو ملحوظ رکھ کر دنیا کے حالات کو بنظر غائر دیکھئے تو گمان ہوگا کہ مولوی صاحب شاید خواب میں باتیں کر رہے ہیں ۔ ہم سے پوچھو تو ہم متمنی ہیں کہ خدا وہ دن جلد لائے کہ اسلام کا غلبہ صحیح معنی میں ہو ۔ مرزا صاحب اگر فی الواقع مسیح موعود یا مجدد وقت ہوتے تو آج اسلام کی وہ حالت نہ ہوتی جو ہو رہی ہے ۔ علاوہ ازیں یہ بتایا جاتا ہے کہ مرزا صاحب نے تبلیغ اسلام کرنے کے لئے ایک جماعت قائم کر دی ۔ اگر قائم کر دی تو اچھا کیا ۔ لیکن اسلام کو غلبہ کہاں حاصل ہوا ۔ سوال غلبہ اسلام کا ہے نہ کہ جماعت کا نہیں حقیقت یہ ہے کہ جماعت مرزائیہ غلبہ اسلام کا ذکر کرتی ہے تو وہ در حقیقت ایک شاعرانہ تخیل ہوتا ہے جس کا نمونہ مرزا صاحب نے ایک شعر میں خوب بتایا ہے ؎

ہم مر گئے تو آئے عدو کے مزار پر
پتھر پڑیں صنم تیرے ایسے پیار پر

یہ شعر لکھتے وقت نہ مرزا صاحب مرتے ہوئے تھے نہ اس وقت ان کا معشوق آیا تھا بلکہ محض ان کا شاعرانہ تخیل تھا ۔ اس قسم کے تخیلات عموماً شعراء کے کلام میں ہوا کرتے ہیں ۔ مرزا غالب کہتا ہے ؎

اپنی گلی میں دفن نہ کر مجھ کو بعد قتل
میری وجہ سے خلق کو کیوں تیرا گھر ملے

بحیثیت شاعری مولوی صاحب کا یہ تخیل بہت اچھا ہے مگر واقعہ کے مطابق نہیں ۔ اسی لئے خدا نے فرمایا ہے

مَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ (پ ۲۳ ع ۴)[1]

# کیا مرزا صاحب نے فروعی اختلافات کو نظر انداز کر دیا؟

## (ہرگز نہیں)

اس عنوان سے "اہلحدیث" ۱۶ جون میں ایک نوٹ لکھا گیا تھا ۔ جس میں پیغام صلح ۲۰ مئی کے اس ادعا کا جواب تھا کہ جماعت احمدیہ میں داخل ہوتے ہی فروعی اختلافات کی اہمیت زائل ہو جاتی ہے ۔ اور یہ مرزا صاحب کا بہت بڑا کام تھا ۔ اس کی تردید میں ہم نے چند واقعات ایسے لکھے تھے کہ کسی مرزائی سے انکی تردید ناممکن تھی ۔ جیسے لکھا تھا کہ مرزا صاحب نے حکیم نورالدین جیسے اہل حدیث عالم کو حنفی بننے کی تلقین کی اور انہوں نے اس کی تعمیل میں اپنے نام کے ساتھ حنفی لکھ دیا ۔ مرزا صاحب نے اپنے مرید عبداللہ سنوری پٹواری (اہل حدیث) کو نماز میں رفع یدین سے منع کیا اور اس نے چھوڑ دی ۔ مرزا صاحب نے شیعوں کی تردید میں ایک کتاب لکھی جس کا نام سر الخلافہ ہے ۔ اسی قسم کے کئی ایک واقعات ہیں جن سے یہی معلوم ہوتی ہے ۔

"پیغام صلح" ۲۸ ۔ جون نے اس کے جواب میں "اہلحدیث" کو بدحواس وغیرہ القاب سے یاد کیا ہے ۔ ایسے الفاظ استعمال کرنا ان لوگوں کا روزانہ معمول ہے جس کا ہمیں کوئی ملال نہیں ۔ بلکہ ایسا کہنے میں ہم ان کو سنت مرزا کا متبع جانتے ہیں ۔ موصوف کی عادت شریفہ تھی کہ جب کبھی آپ علمائے اسلام کے مواخذات سے تنگ آجاتے تو دشنام دہی کے زور سے ان کو خاموش کرنے کی کوشش کرتے ۔ اگر کوئی مرید اپنے پیر و مرشد کی روش پر چلے تو ہمارا اس میں کیا نقصان ہے ۔

ہمارے نزدیک قیام حواس یہ ہے کہ مواخذہ قوی ہو اور دلیل مضبوط ہو ۔ اور بدحواسی یہ ہے کہ فریق ثانی کے مواخذات کا مدلل جواب نہ دیا جائے اور بدزبانی کر کے ٹال دیا جائے ۔ پس ہم دعوے سے کہتے ہیں کہ مرزائی تحریک میں فروعی مسائل کو جتنی اہمیت دی گئی ان کو اتنی نہ دینی چاہئے تھی ۔

"پیغام صلح" سے ہم پوچھتے ہیں کہ ہوشیارپور کے کسی خاندان میں باپ اہل سنت ہو اور بیٹا مرزائی ۔ باپ اپنے بیٹے کو بزور کہے کہ تم مرزائیت چھوڑ دو ۔ بتائیے ایسا کہنا مذہبی مسائل کی اہمیت ہے یا نہیں؟ اگر یہ کہنا مذہبی فروعات کی اہمیت نہیں ہے تو حکیم نورالدین کو کہنا کہ اہل حدیث کی بجائے حنفی کہلایا کرو اور عبداللہ سنوری کو ترک رفع یدین کی ترغیب دینا اور شیعہ مذہب کی تردید میں کتابیں لکھنا کیوں فروعات کی اہمیت نہیں ۔

**مرزائی ممبرو!** [illegible] اہلحدیث کا جو مواخذہ پنجۂ شیر ہے جس سے ماخوذ کا نکل جانا محال ہے ؎

نازک کلائیاں تیری توڑیں عدو کا دل
یہ وہ بلا ہیں شیشے سے پتھر کو توڑ دیں

**تذکرۂ قادیان** مرزا صاحب کی زندگی کا عجیب و غریب حالات اور پیشگوئیاں [illegible] ایک [illegible] کتاب [illegible] قیمت [illegible] (منیجر اہلحدیث امرتسر)

---

[1] ہم نے اپنے پیغمبر کو شاعری نہیں سکھائی اور نہ یہ اس کی شان کے لائق ہے ۔

بریلوی مشن

# کنوز العارفین بجواب فیوض العارفین

(از مولوی محمد عبد اللہ صاحب ثانی امرتسری)

ناظرین آگاہ ہونگے کہ رسالہ فیوض العارفین جالندھر سے شائع ہوا ہے۔ جس کے ناشر ایک ڈاکٹر صاحب ہیں۔ اس میں دو تین مسائل بطور استفتاء لکھ کر کسی جالندھر کے مفتی صاحب ولی محمد ثانی سے جوابات حاصل کئے ہیں۔

گذشتہ پرچہ میں اس مسئلہ پر بحث تھی کہ اللہ کے سوا اولیاء انبیاء سے مرادیں مانگنا جائز ہے یا نہیں مفتی مذکور نے جواز کے ثبوت میں حضرت سلیمان کے زمانہ میں عرش بلقیس کا قصہ پیش کر کے اس سے اپنا مدعا ثابت کرنا چاہا جس کا جواب گذشتہ نمبر میں دیا گیا ہے۔ اس سے آگے سنئے!

مصنف نے اپنا مزعومہ مسئلہ ثابت کرنے کے لئے ایک اور ثبوت دیا ہے۔ لکھتے ہیں :-

قَالَ اِنَّمَا اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ لِاَهَبَ لَكِ غُلَامًا زَكِيًّا۔ (سورہ مریم رکوع ۲)

جبرئیل علیہ السلام نے کہا اے مریم میں تو تیرے رب کا قاصد ہوں تاکہ تجھے ایک پاکیزہ لڑکا بخش دوں۔

دیکھئے مریم کو جبرئیل کے توسل سے لڑکے کی مراد حاصل ہو گئی۔ (فیوض العارفین صفحہ)

قرآن مجید نے اسی لئے ارشاد فرمایا ہے :-

افلا یتدبرون القرآن ام علی قلوب اقفالھا

کہ یہ لوگ قرآن پر تدبر نہیں کرتے کیا ان کے دلوں پر قفل لگ گئے ہیں۔

**آیت کا صحیح مفہوم** | مفتی جی تو پوری آیت سمجھ بیٹھے مگر قرآنی الفاظ پر غور نہیں کیا یا قصداً تجاہل سے کام لیا ہے۔

پیش کردہ آیت میں صاف الفاظ موجود ہیں اِنَّمَا اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ۔ کہ میں صرف [illegible]

کہ میں خدا کا فرستادہ ہوں۔

اور جبرئیل قاصد ہونے کی حیثیت سے وہی الفاظ کہہ رہے ہیں۔ جو بھیجنے والے نے بھیجے ہیں۔ اس آیت سے کسی طرح ثابت نہیں ہوتا کہ جبرئیل فرشتہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا واہب ہے۔ تفسیر خازن میں ہے :-

اسند الفعل الیہ وان کانت الھبۃ من اللہ تعالیٰ لانہ ارسل بہ

فعل ھبہ کی نسبت اس (فرشتے) کی طرف اس لئے کی گئی ہے کہ وہ اس پیغام کو لانے والا ہے۔ ورنہ ہبہ تو اللہ ہی کی طرف سے ہے۔

یہی وجہ ہے کہ جب حضرت مریم علیہا السلام اس پر تعجب کا اظہار کرتی ہیں :-

انیٰ یکون لی غلام

کہ میرے ہاں لڑکا کیسے پیدا ہوگا

تو اس تعجب کے جواب میں جبرئیل علیہ السلام یہ نہیں کہینگے کہ میں نے کہہ دیا ہے اس لئے میں دونگا۔ بلکہ اسی قاصد کا جس کی طرف سے آئے ہیں۔ جواب دیتے ہیں

قال ربک ھو علی ھین

تیرا رب کہتا ہے کہ یہ امر مجھ پر آسان ہے

ولنجعلہ آیۃ للناس و رحمۃ منا

اور ہم (خدا) اس (پیدائش عیسیٰ) کو لوگوں کیلئے نشان بنائینگے اور یہ ہماری رحمت ہے۔

**مفتی صاحب کی گھبراہٹ** | ناظرین مفتی جی مفت میں ہی گھبرائے جاتے ہیں۔ دیکھئے دعویٰ تو یہ کیا تھا

انبیاء اللہ و اولیاء کرام سے اللہ کی دی ہوئی قوت سے وسیلے کے طور پر دعا مانگنا جائز ہے۔

اسی دعویٰ کے ثبوت میں مندرجہ بالا آیت کو پیش کر کے [illegible]

[illegible] دعوی اور ذیل میں مطابقت بالکل نہیں ہے۔ بتلائیے کہاں ہے کہ حضرت مریم علیہا السلام نے جبرئیل علیہ السلام سے وسیلہ کے طور پر بیٹا مانگا ہو۔ اگر آپ کو جرأت ہے تو پیش کرو ورنہ [illegible]

خاموش کہ این خورد و لقمان چون عاقبت

[illegible] مفتی مذکور نے ایک اور حدیث پیش کی ہے جو اس کی جہالت کا نمونہ ہے۔ ناظرین کی آگاہی کے لئے ہم پورا کا پورا نقل کرتے ہیں :-

عن عثمان ابن حنیف ان رجلاً ضریر البصر اتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال ادع اللہ لی ان یعافینی فقال ان شئت دعوت وان شئت صبرت فھو خیر لک قال فادعہ قال فامرہ ان یتوضأ فیحسن وضوءہ ویدعو بھذا الدعاء اللھم انی اسئلک واتوجہ الیک بنبیک محمد نبی الرحمۃ صلی اللہ علیہ وسلم یا محمد انی توجہت بک الی ربی فی حاجتی ھذہ لتقضی لی اللھم فشفعہ فی (رواہ الترمذی) و قال ھذا حدیث حسن صحیح (کبیری صفحہ ۲۱ مشکوٰۃ شریف)

حضرت عثمان بن حنیف انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص اندھا آنحضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا پس عرض کیا کہ حضور اللہ تعالیٰ سے میرے لئے دعا فرمائیں کہ میری آنکھیں روشن کرے آپ نے فرمایا اگر دعا کرنا چاہے تو دعا کر دوں اور اگر صبر کرے تو صبر تیرے لئے بہتر ہے اس نے عرض کیا کہ آپ دعا ہی فرماویں پس آپ نے فرمایا (اول) اچھی طرح وضو کر پھر دو رکعت نماز بہ نیت صلوٰۃ الحاجت پڑھ بعد ازاں یہ دعا پڑھ یا اللہ میں اپنی حاجت تجھ سے مانگتا ہوں اور تیری طرف توجہ کرتا ہوں تیرے نبی [illegible] کے وسیلہ [illegible] جو نبی رحمت ہیں صلی اللہ علیہ وسلم یا محمد [illegible] میں آپ کا وسیلہ پکڑ کر [illegible] الٰہی اس حاجت میں تاکہ میری حاجت [illegible]

ahmadimuslim.de

کرو یہاں تک کہ حضرت کی شفاعت میرے حق میں قبول کرے۔

اس حدیث میں کئی باتیں ثابت ہوتی ہیں کہ حاجتمند یوں کہے یا محمد میری حاجت اللہ تعالیٰ سے چاہ یا فلاں ولی میری حاجت خدا سے مانگ۔ یا فلاں شہید میری مراد حق تعالیٰ سے طلب کر یا یا شیخ مجھ اللہ کے لئے کچھ دو۔ وغیرہ وغیرہ "

(فیوض العارفین ص ۵-۶)

مفتی صاحب نے جو اس حدیث سے مسائل اخذ کئے ہیں وہ قابل غور ہیں۔ ناظرین اس حدیث کو مع ترجمہ پڑھیں اور مفتی جی کے الفاظ پر بھی نظر غائر کریں۔

مفتی جی بتائیے! حدیث کے کس فقرہ سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ حاجت مند یوں کہہ سکتا ہے:

یا محمد میری حاجت اللہ سے چاہ۔

یا یوں کہے

یا فلاں ولی میری حاجت خدا سے مانگ۔

یا ایسا کہے

یا فلاں شہید میری مراد حق تعالیٰ سے طلب کر۔

یا اس طرح پکارے

یا شیخ مجھے اللہ کے لئے کچھ دو

ہم دعویٰ سے کہتے ہیں اور بالکل صحیح کہتے ہیں کہ حدیث محولہ بالا سے قطعاً امور مندرجہ ثابت نہیں ہیں۔

اس حدیث سے زیادہ سے زیادہ اس امر کا ثبوت ملتا ہے کہ سائل نے خدائی بارگاہ میں بطور تشکر یوں کہا کہ خدایا تیری بارگاہ میں پہنچنے کی سب سے بڑی وجہ ذات رسول علیہ السلام ہے۔

یعنی میں گمراہی میں تھا اور رہتا مگر تیرا شکر ہے کہ تیرے رسول کی وساطت سے میں تیرے سچے دربار میں پہنچ گیا۔ اب خدایا تیرے حق میں پیغمبر علیہ السلام کی سفارش کو قبول کر۔

**حدیث مذکور کی صحیح تشریح** حدیث ہذا ترمذی شریف اور حصن حصین میں مذکور ہے۔ مگر عبارت حدیث میں یا محمد کا لفظ ہے جس کو حصن حصین میں حرف ندا [illegible] سے [illegible] ہے۔ بہر حال جو الفاظ آتے ہیں ان کا مطلب یہ ہے

کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک نابینا نے شفا کے لئے دعا کی درخواست کی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وضو کرو اور یوں دعا کرو۔

اے اللہ! میں تیری طرف تیرے نبی الرحمۃ کے ذریعہ پہنچا ہوں۔

پیغمبر علیہ السلام چونکہ سامنے بیٹھے تھے اس لئے سائل کہتا ہے کہ

میں اپنے رب کی طرف آپ کی معیت میں بدرگاہ الٰہی ملتجی ہوں تاکہ میری یہ حاجت پوری ہو۔

اے خدا! تو اپنے بندے (محمد) کی سفارش میرے حق میں قبول کر۔

ناظرین! با انصاف سوچیں کہ اس حدیث میں سے وہ نتائج کیسے نکل سکتے ہیں جو مفتی جی نے ذہن سے تراشے ہیں۔ مفتی جی کے اخذ کردہ نتائج کو دیکھ کر اور کیا کہا جا سکتا ہے کہ آپ کے ذہن میں یہ تقاضا یا مرقسم ہیں جو ظاہر ہوئے ہیں ورنہ حدیث شریف کی عبارت ان کی متحمل نہیں ہے۔ یہ حدیث لکھ کر مفتی صاحب کے بحر کی روانی ٹھاٹھیں مارتی ہوئی ایک اور طرف بہہ گئی ہے چنانچہ آپ لکھتے ہیں:۔

"اور یہ شبہ نہ کیا جائے کہ انبیاء اللہ اور اولیاء کرام ہماری طرح مر کر مٹی ہو گئے۔

ام حسب الذین اجترحوا السیئات ان نجعلھم کالذین آمنوا وعملوا الصلحت سواء محیاھم ومماتھم ساء ما یحکمون

(سورۃ الجاثیہ رکوع ۲)

کیا مجرموں اور بدکاروں نے یہ سمجھ لیا ہے کہ ہم ان کو ایمانداروں اور نیکوکاروں کے برابر کر دیں گے ان کا جینا اور مرنا برابر ہو جائے یہ بہت ہی برا حکم لگاتے ہیں۔

ولا تقولوا لمن یقتل فی سبیل اللہ اموات بل احیاء ولکن لا تشعرون۔

(سورہ بقرہ۔ رکوع ۱۹)

ترجمہ: نہ کہو ان کو جو اللہ کی راہ میں مارے گئے ہیں مردہ بلکہ وہ زندہ ہیں مگر تم شعور نہیں رکھتے۔ شہیدوں کو زبان سے مردہ کہنا حرام ہے۔

ولا تحسبن الذین قتلوا فی سبیل اللہ امواتا بل احیاء عند ربھم یرزقون

(سورہ آل عمران۔ رکوع ۱۷)

ترجمہ: مت گمان کرو ان لوگوں کے بارے میں جو اللہ کی راہ میں مارے گئے ہیں۔ مردے بلکہ وہ تو زندہ ہیں۔ اپنے رب کے پاس رزق پاتے ہیں۔ یعنی شہیدوں کو دل سے مردہ سمجھنا حرام ہے۔"

(فیوض العارفین ص ۶)

اس مسئلہ میں ہماری حیرانی کی حد نہیں رہتی جب یہ لوگ علی الاعلان کہتے ہیں کہ اولیاء انبیاء شہداء زندہ ہیں اور وہ قطعاً نہیں مرے بلکہ ان کو مردہ سمجھنا حرام ہے۔ یہ کھلی ہوئی حقیقت ہے کہ زندگی اور موت ایسی چیزیں ہیں جو کسی حال میں اہل دنیا سے پوشیدہ نہیں رہ سکتیں۔ نیز موت اور زندگی دو حالتیں ہیں جو ایک دوسرے کے منافی ہیں۔ موت ہے تو زندگی نہیں۔ زندگی ہے تو موت نہیں۔

اب ہم مفتی صاحب سے فتویٰ پوچھتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم زندہ ہیں تو صحیح بخاری میں یہ لمبا واقعہ کس ذات کا ہے کہ

فقال (ابوبکر) بابی انت یا نبی اللہ لا یجمع اللہ علیک موتتین اما الموتۃ التی کتب اللہ علیک فقد متھا (بخاری باب الدخول علی المیت بعد الموت)

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ مبارک سے (چادر ہٹا کر) کپڑا اٹھا کر کہا میرے ماں باپ قربان ہوں [illegible] آپ پر اللہ دو موتیں جمع نہیں کرے گا وہ موت جو خدا نے آپ کے لئے لکھی تھی [illegible] وفات ہو چکے ہیں۔

"[illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] کا [illegible] ہے۔

[illegible] انبیاء و اولیاء کو ثابت کرتے [illegible] ہیں

ahmadimuslim.de

# [illegible]

مفتی صاحب فتویٰ دیتے وقت سوچ لیا کریں

[illegible]

جن کے حق میں [illegible]

اب رہے شہداء اگر وہ زندہ ہیں تو ان کی بیبیاں [illegible]

بتائیے اس کا قول ہوا یا نہیں۔ اگر ہوا تو پہلا فتویٰ غلط۔ اگر نہیں ہوا تو ہوگا یا نہیں۔ بصورت ثانی خدا کی کلام میں کذب آئے گا جو ہرگز درست نہیں بلکہ یہ اعتقاد رکھنا [illegible]

اب رہے شہداء اگر وہ زندہ ہیں تو ان کی بیبیاں کیا نکاح کر سکتی ہیں یا ان کی وراثت تقسیم ہو سکتی ہے اگر شہید کی بیوی کسی اور شخص سے نکاح کر سکتی ہے حالانکہ شہید قبول کر سکتے ہیں [illegible]

مفتی صاحب فتویٰ دیتے وقت سوچ لیا کریں کہ دنیا میں حق گو اور محقق جماعت بھی ہے۔

سنبھل کے رکھنا قدم دشت خار میں مجنوں
کہ اس نواح میں سودا برہنہ پا بھی ہے

## [illegible] علمیہ

[illegible]

حضرت مولانا [illegible] صاحب قصوری مرحوم [illegible]

آپ کا انتقال [illegible] میں ہوا [illegible] سے فارغ ہوئے ہیں مگر اہل امرتسر آج تک ان کا نام اسی عزت سے لیتے ہیں جیسے وہ حقدار تھے۔ اہل اللہ [illegible] مولوی [illegible] صاحب وکیل قصور مرحوم کے ایک فارسی رسالہ جواب الاستفسار [illegible] کا اردو ترجمہ بغرض اشاعت بھیجا ہے جو بصورت [illegible] کیا جاتا ہے۔

امرتسر کی [illegible] چونکہ مرحوم کے درس قرآن میں شریک ہو کر فیض پاتا رہا، اس لئے یہ لوگ مولوی صاحب مرحوم کی نسبت مشہور کرتے ہیں کہ موصوف مرحوم حدیث کے منکر تھے۔ اس کی تردید [illegible] ہوتا ہے یہ بھی ان لوگوں کے غلط خیال کی پوری تردید ہے۔ کیونکہ اس [illegible] سے استدلال بکثرت ملتا ہے۔ واللہ یھدی من یشاء الی صراط مستقیم۔ (ایڈیٹر)

**سوال** [illegible] قرآن و حدیث [illegible] کیا جاتا ہے۔

لیکن [illegible] اس کا کوئی [illegible] ہیں۔ اس کے [illegible] سے وہ معلوم کے [illegible] ان حالات میں [illegible] شغل کو ترک کر کے [illegible] کیا جاتا ہے۔

[illegible]

**جواب** [illegible]

[illegible]

نیز [illegible] مثلاً [illegible] کرنا جائز ہے۔ کیونکہ [illegible] رسول خدا صلعم اور آپ کے اصحاب رضی اللہ عنہم نے [illegible] کیا کرتے تھے۔ چنانچہ صحاح ستہ کی کتابوں [illegible] سے آگاہ ہیں۔ مثلاً بخاری میں [illegible]

[illegible] النبی صلعم [illegible]

اس [illegible] سے [illegible] ثابت ہوتا ہے اور بخاری [illegible] حدیث [illegible] کیا ہے۔ علاوہ ازیں انہوں نے بخاری [illegible] ابوہریرہ رضی [illegible]

عن ابی [illegible] النبی صلعم قال [illegible]

[illegible]

اس حدیث سے [illegible]

[illegible]

ahmadimuslim.de

اور اپنے سوا دوسرے گوشت اس کی تحریلی میں دیدئیے۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ کفار کو بلا دام کھلانا مباح ہے۔ [illegible] یہی آنحضرت صلعم نے [illegible] بکرا ذبح کیا۔ چنانچہ عبد الرحمٰن بن ابی بکر سے مروی ہے کہ ہم لوگ آنحضرت صلعم کے ساتھ تھے جن کی تعداد ایک سو تیس تھی۔ حضور صلعم نے دریافت فرمایا کسی کے پاس کچھ کھانے کو ہے تو ایک شخص کے پاس ایک صاع کے قریب آٹا تھا جو گوندھا گیا۔ پھر ایک لانبے قد کا مشرک بکریاں ہانکتا ہوا آیا۔ آپ نے اس کو فرمایا بکریاں بیچتا ہے یا بطور تحفہ دیتا ہے۔ اس نے جواب دیا کہ بیچتا ہوں۔ آپ نے ایک بکری خرید لی۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ آنحضرت صلعم نے امیر المومنین عمر بن الخطاب رضہ کو ریشمی پوشاک عطا فرمائی۔ انہوں نے یہ حلہ اپنے مشرک بھائی کو دیدیا۔ رواہ البخاری طوالہ

اس حدیث سے دو مسائل مستنبط ہوتے ہیں۔ ایک تو یہ کہ رشتہ داروں کو اگرچہ مشرک اور مقیم دار الحرب ہی کیوں نہ ہوں ان کو ہدیہ دینا جائز ہے۔ دوسرا یہ کہ جن چیزوں کو مسلمان بوجہ ممانعت شرعی اپنے استعمال میں نہیں لا سکتا غیر مسلموں کو اگر ایسی چیزیں بطور تحفہ دیدی جائیں تو شرعاً ممنوع نہیں۔

اسماء بنت ابی بکر رضہ فرماتی ہیں۔ میری والدہ مشرکہ مکہ سے میری ملاقات کے لئے تشریف لائیں تو میں نے رسول اللہ سے احسان یا سلوک کرنے کے متعلق دریافت کیا تو آپ نے فرمایا بے شک تمہیں اپنی ماں کے ساتھ احسان کرنا چاہئے (رواہ البخاری)

اس حدیث سے ثابت ہوا کہ [illegible] کی موت اور احسان کرنا درست ہے۔

حضرت ابراہیم نے ایک [illegible] شاہ مصر [illegible]

[illegible]

سے ہی سجوت منزلی۔ کذا فی البخاری۔

علاوہ ازیں رسول اللہ نے خیبر کے یہودیوں کے ساتھ کاشتکاری کے متعلق کئی ایک معاملات کئے تھے۔ اور صلح حدیبیہ کا واقعہ بھی کتب احادیث میں موجود ہے جو ہمارے اس دعوے کو پورا تقویت دیتا ہے۔

پس مندرجہ بالا احادیث صحیحہ سے ثابت ہو گیا کہ مشرکین۔ کفار اور اہل کتاب کے ساتھ خرید و فروخت

[illegible] کے ساتھ [illegible] جائز ہے۔ [illegible] معاملات میں بھی تعامل جائز ہے۔ [illegible] تعلقات کا قائم کرنا بھی درست ہے۔ ہاں مشرکین کے ساتھ عقد ازدواج ہرگز ہرگز نہیں ہو سکتا۔ البتہ کتابی یعنی اہل کتاب عورت کے ساتھ نکاح کر لینا بحکم نص قرآنی جائز ہے۔

[illegible]

# کھلا خط بخدمت ایڈیٹر اخبار شیعہ لاہور

اخبار "شیعہ" لاہور کا محرم نمبر دیکھا گیا جس کے صفحہ پر مرزا احمد علی صاحب کا مضمون بنام "تبلیغ و وعظ" درج ہے۔ اس میں آپ نے لکھا ہے کہ:-

اس سے زیادہ متوحش جنگیں وہ تھیں جو خلفاء ثلاثہ کے زمانے میں لڑی گئیں۔ اس نے کوئی بھی یہ دعویٰ نہیں کر سکتا کہ ان کے مفتوحہ ممالک کے لوگ صدق دل سے اسلام لائے۔ میں یہ چاہتا ہوں کہ وہ طریقہ بتلاؤں جس پر دعوت کے لئے خاتم النبیین صلعم مامور تھے اور جس طریقہ پر حضور دعوت دیتے رہے۔ خداوند عالم ارشاد فرماتا ہے

ادع الی سبیل ربک بالحکمۃ والموعظۃ الحسنۃ وجادلھم بالتی ھی احسن یا رسول اللہ آپ اللہ کی راہ کی طرف حکمت اور موعظہ حسنہ کے ساتھ بلائیے اور ان سے مناظرہ کیجئے ایسے طریقے سے جو سب طریقوں میں سب سے اچھا ہو۔ جن آیات مجیدہ میں دعوت کے لئے فرمایا گیا ہے [illegible] (۲) موعظہ حسنہ الخ

(اخبار محرم [illegible])

یہ تو آپ کا عقیدہ ہے جو حضرات خلفاء [illegible] کی نسبت ظاہر کیا [illegible]

[illegible]

حضرت فخر العلماء عالی جناب مولانا سید نجم الحسن صاحب مجتہد [illegible] العالی دروازہ [illegible] ہوتے تھے شریعت شیعہ جلس [illegible] الہ آباد اس بزرگ نے اپنے مضمون کے اول [illegible] ایک شعر لکھا ہے جو یہ ہے

چو خورشید [illegible]
[illegible] اندر [illegible]

اس کے بعد یہ بزرگ لکھتے ہیں:-

خلافت کے تینوں منحوس دور گزر جانے کے بعد خلافت رسول اپنے اصلی مرکز پر پہنچی۔ (صفحہ)

ایڈیٹر صاحب دنیا خلافت کے ان تین زمانوں کو منحوس خیال کرتی ہے کہ اس زمانہ میں اسلام کو ترقی حاصل ہوا۔ اور [illegible] اسلام کی آواز [illegible]۔ مگر آپ [illegible]

[illegible]

... الله ... [illegible] ...

... کی ... [illegible] ... کے مسلمانوں نے

... [illegible] ... کے بہت ... کرتے

... بیت ... پیغمبر ... کرنے کی

... [illegible] ... کی حمایت

... [illegible] ... جب ... کی جنگ

... آگر مسلمانوں نے تلوار

اٹھائی ... کی ... کے ہاتھ فتح

کا ... تب بھی ... عورتوں اور

بچوں کی ... مسلمانوں

... کی ... کے خلاف تحریک کرنا

... شہزادوں کی پوتی کو جب

... میں لایا گیا تو اس کے ساتھ

وہی سلوک کیا گیا جو ایک شہزادی کے ساتھ

کیا جانا چاہئے تھا ... تعلیم ... تعلیمات آزادی

... اس سے ... عام ...

... (رسالہ ...)

... صاحب ... آپ کی ... اس طرح ...

... ہو گئی ... آپ

... آپ ...

... آپ ...

... کی پوتی کے ... ہوئے ...

... اسلامی دربار میں ... حضرت

امیر المؤمنین ... رضی اللہ تعالیٰ

[illegible]

شکریہ جزاک اللہ مرحبا۔

ذکر ہے ... [illegible]

... کہ ... نمبر

... سے ... تصویر ... ہیں تمام

مشاہیر شہزادوں کے ... شہزادی تو پھر

... شاہ نظام ... کے لڑکے

... کیا گیا ... اللہ ... الاصغر ...

... میں ... معلوم ہوتا ہے ... کا

... تصویر کی ... ایک

... ہے ... مناسب ہے۔ جناب

... الدین ... ہیں ...

... لوگوں کی تصاویر ...

... ہیں ...

... ادی

(... عبد الرحیم ... جامعہ ... حسن ...)

# اہل حدیث کانفرنس اور نوجوان علماء

(از مولوی عبد الغفار حسن مولوی فاضل مدرس جامعہ رحمانیہ بنارس)

۹ جون ۱۹۳۸ء کے "اہلحدیث" میں جناب ... صاحب ... کا مضمون "کانفرنس کا استحکام" نظر سے گزرا۔ تجاویز نہایت معقول اور موجودہ وقت کے بالکل مناسب ہیں۔ پہلی تجویز تھوڑی سی ترمیم کے ساتھ میں اس طرح پیش کرنا چاہتا ہوں۔ جماعت اہل حدیث کے تمام بالغ افراد ذکور و اناث، عوام و خواص، علماء ... امراء و غرباء سب کو کانفرنس کا ممبر بنایا جائے اور فیس ممبری ... میں ... رکھی جائے۔

مذکورہ بالا تجویز کو عملی صورت میں لانے کے لئے ایک دوسری تجویز ملاحظہ ہو۔

(۲) جماعت اہل حدیث کے نوجوان علماء جو درس و تدریس کا مشغلہ رکھتے ہیں ... اللہ ... کا ... اوقات کا ... حصہ کانفرنس کے ... کریں اور ... ہیں کانفرنس کی ... اور ... وغیرہ ... کام ... کیا جائے۔ اس طرح ... کا ... ہو گی ... بھی ... ہوں ... کانفرنس ... کی ... کے لئے ترغیب دینا۔

تمام متعلقات ... کانفرنس کی شاخوں کی تشکیل کرنا۔ جماعت اہل حدیث کی ... تعداد سے ... کو مطلع کرنا۔ اور اس قسم کے دیگر اہم امور کو انجام دینا۔ اس تجویز پر عمل پیرا ہونے کی صورت میں چند اہم فوائد حاصل ہو سکتے ہیں۔

(۱) ... کانفرنس کو ...

(۲) ... سے ... ہو کر ... عوام ... سے ... کریں گے۔

(۳) ... کی ... سے ...

... جماعت ...

... جن ... دینی ...

کاموں میں آسانی ہو گی۔

اہلحدیث ... کی ... پاس کرنے کا نہیں ہے بلکہ عمل کی شدید ترین ضرورت ہے۔ میں ... کانفرنس اہل حدیث کے لئے ... لیکن ... عظیم ... کے لئے ... بڑی ضرورت ہے کہ ... اس تجویز پر ... کے ... اس ... کے ... بہت ...

... اعلان ... کے ...

[illegible]

درسی کتابوں کا [illegible] تعلیق
تحشیہ، اردو، ہندی، انگریزی اور دیگر زبانوں
میں [illegible] کی طرف پوری توجہ کے
ساتھ متوجہ ہونا چاہئے

نوجوان علمائے اہل حدیث کے ذوق کو اگر بزرگ
اور مشہور علماء کی سرپرستی حاصل ہو جائے تو [illegible]
العزیز کامیابی یقینی اور قطعی ہے۔ محترم امام خان صاحب
کی باقی تجاویز کا دارومدار پہلی ہی تجویز پر ہے لہٰذا
[illegible]
[illegible] تجویز کی تائید کرتے ہوئے [illegible]
[illegible]
خصوصاً رحمانی، سلفی [illegible]
[illegible]
[illegible]
مشوروں کی روشنی میں [illegible]
[illegible] انشاء اللہ
[illegible]

## [illegible] حرمت [illegible]

[illegible]

[illegible] رسول الله صلى الله عليه وسلم [illegible]
[illegible]
[illegible] الكلب العقور [illegible] فيها فسقا
[illegible] قال تعالى (قل لا اجد فيما اوحى
الى محرما على طاعم يطعمه الا ان يكون ميتة
او دما مسفوحا او لحم خنزير فانه رجس او
فسقا اهل لغير الله به) فلو ذبح ما فيه فسق
[illegible]
[illegible]

([illegible] عبد السلام [illegible])

## خلافت

خلافت کی بابت قرآن کریم [illegible] اللہ
تعالیٰ نے وعدہ فرمایا ہے اور خلفاء کے لیے [illegible]
بھی واقف فرمایا ہے۔ جب تک [illegible] اوصاف سے متصف
نہ ہوں خلافت ملنی ممکن نہیں ہے [illegible] مسلمان ان
اوصاف سے متصف رہے خلافت [illegible] جہاں
[illegible] کامیاب ہو کر [illegible] جب
مسلمان ان اوصاف سے [illegible] خلافت [illegible]
[illegible]
اسلامی حقوق پامال [illegible] اور [illegible]
[illegible] کی طرح [illegible] ارشاد ہے
وعد الله الذين آمنوا منكم [illegible]
ليستخلفنهم في الارض كما [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible] اللہ تعالیٰ نے ان
[illegible]
[illegible] اللہ تعالیٰ
[illegible] زمین میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] حضرت [illegible] علیہ وسلم کے
[illegible]
حکومت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] خلافت
[illegible]

[illegible]
بیان القرآن [illegible]
[illegible]

# فتاوی

س ۱۹۶ } ایک شخص مرگیا اور دو لڑکیاں ایک ماں چھوڑ گیا اور کوئی دوسرا وارث نہیں ہے۔ ترکہ کس طرح تقسیم ہوگا؟ (ایک خریدار اہلحدیث)

ج ۱۹۶ } صورت مسئولہ میں جبکہ ماں اور دو لڑکیوں کے سوا کوئی دوسرا وارث نہیں تو کل جائداد کے پانچ حصص کرکے یوں تقسیم ہوگی۔

میت — زید

| ماں | لڑکی | لڑکی |
|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۲ |

س ۱۹۸ } نماز جنازہ و عیدین کی تکبیروں کے ساتھ رفع یدین کرنے کا ثبوت یعنی حدیث صحیح مع نام راوی و حوالہ کتاب حدیث تحریر فرمائیں۔

(مولوی عبدالدین شہر بٹالہ ضلع گورداسپور)

ج ۱۹۸ } تکبیرات جنازہ میں رفع یدین کا ثبوت فعل صحابی سے ملتا ہے۔ (تخریج ہدایہ)

س ۱۹۹ } ایک مولوی صاحب نے آیہ کریمہ ما جعل اللہ من بحیرۃ ولا سائبۃ .... الآیہ پیش کرکے مجھے لکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس آیت کے ماتحت بتوں کی نذریں نیازیں بھی حلال فرماتا ہے۔ آپ پیروں اور اولیاء اللہ کی نذریں کیوں حرام کرتے ہیں۔ کیا اس آیت کے یہی معنے ہیں؟

(قریشی محمد ابراہیم [illegible] ضلع میانوالی)

ج ۱۹۹ } یہ دو معنوں میں صحیح نہیں ہے [illegible] سائبہ تمام بتوں کے نام پر جانور چھوڑے جاتے تھے بلکہ ان کی تعظیم کے باعث قابل [illegible] [illegible] کرتے تھے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

س [illegible] } [illegible] حضرت [illegible] جنت میں [illegible] آگے حضرت بلال کے جوتوں کی آواز سنی [illegible] (کنز العمال) کیا یہ صحیح ہے؟

(ڈاکٹر [illegible] [illegible])

ج [illegible] } کنز العمال میں ہماری نظر سے یہ روایت نہیں گذری۔ صحیح مسلم کے الفاظ یوں ہیں۔ اریت الجنۃ فرایت امراۃ ابی طلحۃ وسمعت خشخشۃ امامی فاذا بلال۔ مجھے جنت دکھایا گیا۔ پس میں نے ابی طلحہ کی بیوی کو دیکھا اور میں نے کھٹکھٹاہٹ سنی دیکھا تو وہ بلال ہیں۔ ایک روایت میں ہے کہ آپ نے صبح کی نماز کے بعد حضرت بلال کو انی سمعت دف نعلیک فی الجنۃ۔ میں نے تیرے جوتوں کی آواز جنت میں سنی۔ معلوم ہوتا ہے کہ بحالت کشف میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ امور دکھائے گئے۔ اگر کنز العمال میں ہے تو دونوں مطابق ہو جائیں گے۔

س [illegible] } بستان الناظر (در مناقب شیخ عبد القادر جیلانی) معتبر کتاب ہے یا غیر معتبر؟

(سائل مذکور)

ج [illegible] } بستان الناظر کوئی لائق اعتماد کتاب نہیں ہے۔ اللہ اعلم!

س [illegible] } زید کا افسر حاکم غیر مسلم ہے۔ اب سلام کہنے کی جگہ کیا کہے۔ اور زید ہاتھ اٹھا کر "آداب عرض" کہتا ہے۔ یہ فعل کیسا ہے؟

(منشی شمس الدین محمدی حیدر آبادی)

ج [illegible] } وہ صرف سلام کہے اور ایسے کہے جیسے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ کو کہا تھا سلام علیک۔ اللہ اعلم!

س [illegible] } اگر چار رکعات والی نماز ہو تو پہلے اس کے درمیانی تشہد کے بعد درود شریف پڑھ لے جس کا پڑھنے سے گناہ لازم آتا ہے یا بڑا کام ہے

(خادم [illegible] [illegible] خریدار اہلحدیث)

ج [illegible] } درمیانی تشہد میں درود شریف [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] سے مروی ہے۔ [illegible] [illegible] [illegible]

علیہ وسلم التشہد فی وسط الصلوٰۃ و فی آخرہا فاذا کان وسط الصلوٰۃ نھض حین یفرغ من تشہدہ وان کان فی آخرہا دعا بعد تشہدہ بما شاء اللہ ان یدعو ثم یسلم۔

ابن مسعود کہتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلعم نے نماز کے درمیان اور آخر میں تشہد سکھایا تو آنحضرت جب درمیانی تشہد میں ہوتے تو صرف تشہد سے فارغ ہوکر کھڑے ہو جاتے۔ پھر آخری تشہد سے فارغ ہوکر جو دعا چاہتے مانگتے۔

خلاصہ یہ ان روایات سے ثابت ہوتا ہے کہ پہلے قعدہ میں تشہد صرف پڑھے۔ اللہ اعلم!

**ضروری نوٹ** :- مستفتی حضرات سے گذارش ہے کہ ہر سوال کے جواب کے لئے کم از کم ایک پیسے کا ٹکٹ برائے غریب فنڈ ارسال کیا کریں۔ اگر ایسا نہ کیا جائیگا تو عدم اندراج کی شکایت فضول ہوگی۔ "غریب فنڈ" سے غریب اور نادار اشخاص کے نام "اہلحدیث" جاری کیا جاتا ہے۔

## جمعیۃ تبلیغ اہل حدیث کے معاونین

### مزید توجہ کریں

جمعیۃ تبلیغ اہل حدیث پنجاب کے سابقہ معاونین جنہوں نے باقاعدہ الحاق کیا ہوا ہے نیز ان کے علاوہ دیگر معاونین جمعیۃ ہذا کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ فوراً صدر دفتر سے فارم ممبری منگوا کر انصار اہل حدیث کو ترغیب دے کر ممبر بنائیں۔ اور ان کے تمام فارموں پر باقاعدہ لکھ کر دفتر میں بھیجیں چندہ ممبری ہر رسالہ وصول کر لیں اور وہ فارموں کے ہمراہ ارسال فرمائیں۔

محمد عبد اللہ ثانی ناظم جمعیۃ تبلیغ اہل حدیث پنجاب

حضرت مولانا سید نذیر حسین

## فتاویٰ نذیریہ

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] اہلحدیث امرتسر

ahmadimuslim.de

# متفرقات

معاونین کرام | اخبار اہلحدیث کی توسیع اشاعت کے لئے ہر محسن کوشش کر کے اس کی خریداری کو بڑھائیں مقصود تو ہر دو کم ہو رہی ہے۔ اللہ حافظ۔

اشاعت فنڈ | کئی سال سے دفتر ہذا میں توحید و سنت کی نشر و اشاعت اور بدعت و ضلالت کی سرکوبی کے لئے انجمن اشاعت فنڈ جاری ہے جس سے جزئیات، پمفلٹ و تردید بدعت اور رسوم ہلاکی و اخلاقی و تبلیغی و ترغیب کے مختلف اشتہارات اور رسائل شائع ہوتے رہتے ہیں جو صرف پنجاب و ہندوستان میں مقبول عام ہوتے ہیں بلکہ بیرون ہند میں بھی ان کی مانگ بکثرت رہتی ہے۔ یہاں ایک ٹریکٹ یا اشتہار بلا وجہ کئی کئی ہزار چھپنے کے شائقین معطرات کی فرمائشات کو پورا نہیں کیا جا سکا اس سے اشاعت فنڈ کی تنگ ہیئت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے ——— یہ امر تو بخوبی روشن ہے کہ کوئی کام بغیر مالی امداد نہیں ہو سکتا۔ اس لئے اس شعبہ کی آمد بڑھانے کے لئے معاونین و شائقین کی اعانت کے علاوہ جلسہ انجمن ہائے و مدارس اہل حدیث کے اعلانات و اطلاعات شائع کرنے کے لئے بھی اس مد میں اشاعت فنڈ لیا جاتا ہے۔ امید ہے جملہ ناظرین اس فنڈ کی اعانت فرما کر ثواب حاصل کریں گے۔

مضامین آمدہ | منشی محمد خان گوندل ۴ عدد۔ سید ابراہیم صاحب۔ منشی محمد عمر صاحب۔ مولوی محمد عثمان صاحب ۲ عدد۔ عبد الرزاق بن وحید۔ مولوی ابو سعید عبد الرحمن صاحب فرید کوٹی۔ مولوی محمد عبد اللہ صاحب عقیل۔ عبد الحق صاحب۔ مولوی عبد الرحمن صاحب خلیل۔ مولوی محمد یحیٰ صاحب۔

نا مقبول | [illegible]

قریب قریب | کی امداد دیکھنے ناظرین کو کئی بار متوجہ کیا گیا ہے۔ سامعین اخبار کے جاری ہونے کے منتظر ہیں مگر فقط چند عمر [illegible] کی وجہ سے اخبار جاری

---

[illegible] موقع اخبار ہذا [illegible] کرم کو قائم رکھیں دین کو اس شب [illegible] اخبار جاری ہو سکتا ہے

قابل توجہ اہل علم حضرات | [illegible] اور دیگر بعض دوستوں کی خواہش ہے کہ اہل علم میں سے کوئی صاحب حضرت مولانا ابو الوفا ثناء اللہ صاحب امرتسری اور مولوی محی الدین صاحب [illegible] مفصل سوانح حیات

## جدید تالیف مفید

[illegible] مرزائیہ کے ساتھ ہر طرح سے گفتگو ہوئی، قرآن سے، حدیث سے، خود الہامات مرزا سے، یہ سب طریق مفید ہوئے مگر یہ طریق سلسلہ جدید ہے جس کا نام ہے

## مکالمہ احمدیہ

اس میں ان کے باہمی اختلافی مضامین پر دونوں جماعتوں کی تحریریں انہی کے الفاظ میں دکھائی گئی ہیں۔ اس کا پہلا نمبر چھپ گیا ہے۔ گذشتہ سنین میں ان دو گروہوں (قادیانی اور لاہوری) میں تحریک ہوئی تھی کہ اپنا اختلاف رفع کرنے کو فیصلہ کن مناظرہ کریں۔ یہ تجویز کیسی آسان اور خوشگوار تھی مگر فریقین کی مصلحت سے یہ تجویز خود ایک طویل بحث بن گئی۔ اس پر فریقین کے جو لمبے لمبے مضامین نکلے وہ بہت ہی دلفریب ہیں۔ اس کے بعد دوسرے نمبر کے مضامین بھی شائع ہوں گے۔ قیمت نمبر اول پانچ آنہ

نوٹ | ایک نسخہ طلب کرنے کیلئے [illegible] کا ٹکٹ بھیجکر بذریعہ بک پیکٹ منگالیں۔ تین نسخوں سے کم وی پی نہیں بھیجا جائیگا۔ پتہ۔ منیجر دفتر اخبار اہلحدیث امرتسر

---

قلم بند کر کے جماعت اہل حدیث پر احسان فرمائیں۔

نوٹ | حضرت مولانا ابو الوفا مدظلہ کے مختصر سوانح حیات اگرچہ نور توحید میں شائع ہو چکے ہیں۔ مگر ان سے شائقین کی کما حقہ تسلی نہیں ہوتی۔ اس لئے جملہ واقعات تفصیل و بسط کے ساتھ شائع ہونے چاہئیں۔ راقم

[illegible] مولوی صاحب کی سوانح حیات [illegible]

---

منشی محمد خان گوندل [illegible] ضلع گجرات

انتخاب زریں | [illegible] جناب سر راس مسعود مرحوم اور نواب محسن الملک مرحوم کے رسالہ تقلید اور عمل بالحدیث [illegible] کی وفات وقت [illegible] معلوم ہو کہ جزدان [illegible] کوئی صاحب اطلاع دیں۔ (راقم منشی محمد خان گوندل [illegible])

پتہ درست ہونا چاہئے | اجملہ ناظرین کو یاد رکھنا چاہئے کہ ہر قسم کی خط و کتابت کرتے وقت اپنا نام، مقام، اور ڈاکخانہ، ضلع وغیرہ صاف اردو یا انگریزی میں خوشخط ہونا چاہئے۔ تاکہ تعمیل ارشاد میں کسی قسم کی تاخیر نہ ہو۔ پتہ نادرست ہونے کی وجہ سے ہی اکثر احباب کو اخبار نہ ملنے کی شکایت رہتی ہے۔ بعض اوقات وی پی پیکٹ بھی پتہ غیر مکمل ہونے سے واپس آجاتے ہیں۔ جن سے دفتر کو بہت سے نقصان کا زیر بار ہونا پڑتا ہے۔

قابل توجہ ورثاء مولوی عبد الکریم صاحب ٹیچر مرحوم | مولوی عبد الکریم صاحب کنسو کوری ٹیچر بی۔ایم۔بی۔ سکول اودے گیری ضلع نیلور جب زندہ تھے تو دفتر ہذا سے ان کی خط و کتابت جاری تھی چنانچہ انہوں نے ایک اشتہار تقسیم کتب اخبار اہلحدیث میں دو دفعہ شائع کرایا ناظرین اہلحدیث میں سے بھی چند حضرات نے اشتہارات کو دیکھ کر محصول ڈاک و دیگر مصارف کے لئے رقوم ارسال کیں مگر ان کو کتب وصول نہیں ہوئیں۔ مشتہر موصوف چونکہ خود وفات پا چکے ہیں اس لئے ان کے ورثاء کو چاہئے کہ جن جن اصحاب کی طرف سے وہ رقوم وصول کر چکے ہیں ان کو ان کی مطلوبہ کتب ارسال کریں ورنہ رقم بر ملا واپس کر دیں۔ تاکہ مرحوم پر کسی قسم کا بار نہ رہے۔ (منیجر اہلحدیث)

## حساب دوستاں بابت ماہ جولائی

اہلحدیث ۲۰ جون میں شائع ہو چکا ہے۔ جن حضرات کی چندہ [illegible] ۳۰ جولائی سے پہلے ختم ہو چکی ہے [illegible] اخبار بند [illegible] ان کی اطلاع [illegible] وصول نہ ہوئی ان کے نام ۲۴ جولائی کا پرچہ وی پی بھیجا جائیگا۔

وی پی واپس نہ کریں | [illegible] واپس ہونے سے دفتر کو بہت نقصان پہنچتا ہے۔ (منیجر اہلحدیث امرتسر)

# ملکی مطلع

## تبرا ایجی ٹیشن لکھنؤ

لکھنؤ میں جو تبرا ایجی ٹیشن شروع ہوا ہے۔ جسے آج کئی مہینے ہو گئے ہیں۔ اس کی نسبت جو گمان تھا وہی ہوا کہ مرض متعدی کی طرح ملک کے دوسرے حصوں میں بھی پھیل گیا۔ یہ بات ہماری سمجھ میں تو کیا کسی غیر جانبدار کی سمجھ میں بھی نہیں آسکتی کہ کسی قوم کے بزرگوں کو برا بھلا کہتے ہوئے جلوس نکالا جائے۔ ہم نے کئی دفعہ لکھا ہے کہ اودھ میں مثل سابق اگر شیعہ کی حکومت ہو جائے تو وہ خوارج جیسے کو وہی حق دینے کو طیار ہونگے جو آج شیعہ خود مانگ رہے ہیں۔ یعنی انکو اختیار ہوگا کہ اہل بیت کے حق میں تبرا کہتے ہوئے جلوس نکالیں حکومت شیعہ تو کیا اگر خوارج کی حکومت بھی ہو تو انتظام ملکی کی حیثیت سے وہ بھی اس کی اجازت نہ دیگی۔ پہلے تو ہمیں اس ایجی ٹیشن سے عام افسوس تھا۔ لیکن جس روز سے ہم نے اخبارات میں پڑھا ہے کہ مولانا ناصر حسین مجتہد اعظم لکھنؤ کا صاحبزادہ بھی اس ایجی ٹیشن میں شریک ہو کر گرفتار ہو چکا ہے۔ اس روز سے ہمارے افسوس کی کوئی حد نہیں رہی۔ کیونکہ ہم مولانا موصوف کو اچھی طرح جانتے ہیں کہ آپ بڑے شریف، متین مزاج، گرم سرد آزمودہ اور زمانے کے نشیب و فراز سے خوب واقف ہیں۔ ہمارا گمان تھا کہ آپ اس فتنے کو بند کرنے میں ساعی ہونگے۔ لیکن معلوم ہوا ہے کہ آپ بھی جاتی سیلاب میں بہہ گئے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ لکھنؤ سالہا سال سے اس قسم کے فسادات کا مرکز بنتا رہا ہے۔ [illegible] تو [illegible] جنگ [illegible] شیعہ سنی [illegible] واقع ہو جاتے۔ [illegible]

[illegible] جنگ کی آنچ کی نذر [illegible]
[illegible] مشہور اول جنگ آخر آشتی

ہم نے جو خیال ظاہر کیا ہے کہ یہ مرض متعدی حد تک پہنچ گیا ہے۔ یہ خیال مندرجہ ذیل مراسلہ پڑھنے سے خوب واضح ہو جائیگا۔ اس سے معلوم ہوگا کہ سرحدی علاقہ میں بھی اس کا اثر جا پہنچا ہے۔ مراسلہ مذکور یہ ہے:۔

"لکھنؤ کے شیعوں کی شورش اور اسلام دشمنی"

اس سے قبل ۱۸۔ مئی ۱۹۳۹ء کو بمقام ہنگو ضلع کوہاٹ علمائے صوبہ سرحد و خوانین ہنگو اور عام اہل اسلام نے ایک جلسہ منعقد کر کے وزیر اعظم صوبہ یوپی کو اپنے عندیہ اور جذبات سے آگاہ کر دیا ہے کہ ہم مسلمانان صوبہ سرحد کسی ایسی سکیم کو قابل قبول نہیں سمجھتے کہ جس میں اصحاب پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق خفیف سے خفیف اہانت صریحاً تو بجائے خود کنایتاً یا اشارتاً بھی درج ہو —— عالیجاہا! چند سال قبل ۲۵-۱۹۲۴ء کے درمیان اسی ضلع کوہاٹ کے پڑوس علاقہ یاغستان تیراہ میں شیعہ سنی کے درمیان وہ خونریز جنگ ہوا تھا جس کے تصفیہ میں گورنمنٹ دو سال تک پریشان اور سرگردان رہی۔ وہ بھی اسی تبرا کی بدولت تھا۔ کیونکہ مولوی کفایت حسین شیعہ لکھنوی مقیم پاڑہ چنار کورم نے یاغستانی شیعوں کو خفیہ خفیہ اسی قسم کی پٹی پڑھائی تھی۔ جناب من! یہ جرم سیاسی نہیں بلکہ اخلاقی ہے۔ چاہئے کہ رضا شاہ پہلوی موجودہ شاہ ایران کی طرح حکومت کے آہنی پنجے سے یہ فساد انگیز جرم جو لعن پر مبنی ہے فوراً بند ہو جاوے ورنہ اس سے جو خون خرابہ پیدا ہوگا اس کی تمام ذمہ داری قوم شیعہ اور ان کے لیڈران مذہبی و غیر مذہبی پر ہوگی۔

(۱۸۔ مئی ۱۹۳۹ء بمقام ہنگو)

پچھلے ہفتہ اقوام علاقہ غیر تیراہ نے زیر صدارت حاجی محمد حسین صاحب خلف و جانشین جناب اخوانزادہ محمود مرحوم علیہ الرحمۃ [illegible] علاقہ آزاد و ملکان [illegible] [illegible] ان کے [illegible] [illegible] ایک درخواست بذریعہ [illegible] ہنگو نے جبڑی کر کے بھیجی ہے۔ جس کا مضمون خلاصۃً حسب ذیل ہے:۔

لکھنؤ صوبہ یوپی میں شیعوں نے تبرا اور گالیوں کا جو سلسلہ ہمارے پیشوایان دین اصحاب رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی نسبت جاری کر کے فساد انگیزی کا بیج بونا شروع کیا ہے۔ جس کو خاص پروپیگنڈا کے ذریعہ تمام ہندوستان میں پھیلانا چاہتے ہیں۔ چنانچہ سننے میں آیا ہے کہ چند مفتی شیعوں نے پنجاب سے مولوی طلب کر کے بذریعہ چندہ قریباً ایک درجن شیعہ نوجوانوں کو لکھنؤ بدیں غرض ہنگو سے روانہ کر دیا ہے کہ وہ شیعان لکھنؤ کو مدد دیکر تبرا اور گالیوں کی عام اجازت حاصل کرنے میں کارآمد ہو سکیں۔

عالیجاہا! ایسی خفیف الحرکتی اور بزدلانہ اقدامات ہم پر کوئی اثر نہیں ڈال سکتے۔ کیونکہ ہم کو بخوبی علم ہے اور حکومت کو بھی ہے کہ گالی گلوچ کسی مذہب میں مستحسن اور اچھی نظر سے نہیں دیکھا جا سکتا۔ ہم بدیں مراد آپ کو آگاہ کرنا ضروری سمجھے کہ آخرکار اس کا نتیجہ خونریزی کے سوا کچھ نہ ہوگا۔ آخر کار ۱۹۲۵ء کی طرح شیعوں ہی کے اوپر اس کا وبال پڑیگا۔ اور جب بھی فساد کا شعلہ ایک دفعہ اٹھا اوس کا فرو کرنا گورنمنٹ کے لئے مشکل ہوگا۔ ہماری استدعا ہے کہ آپ خود متوجہ ہو کر اس کا مناسب انسداد فرمائیں۔ کیونکہ صوبہ سرحد میں مٹھی بھر شیعوں کی یہ دلیری اور فساد انگیزی آخرکار ان کے لئے وبال جان ثابت ہوگی۔ اس تبرا بازی سے رعیت اور یاغستان دونوں جگہ فساد رونما ہونے کا اندیشہ ہے۔ ہم کبھی ایسے قانون کو برداشت نہ کر سکیں گے۔

(مرسلہ:۔ غلام محمد خان بخش سکنہ ہنگو۔ کوہاٹ)

## وزیرستان کی ہیبت ناک اطلاع

[illegible] واقعات کو قانون فطرت کے ماتحت دیکھے [illegible] دنیا کے [illegible] یا نیگا۔ جو [illegible] کے [illegible] میں [illegible] ہے

ahmadimuslim.de

دولتے بجد نہ اتفاق خیزد
بے دولتی از نفاق خیزد

بعض لوگ اس شعر کے پہلے مصرعہ پر عمل کرتے ہیں وہ کامیاب ہو جاتے ہیں۔ جو دوسرے مصرعہ پر اصرار کرتے ہیں وہ ذلیل و خوار ہو جاتے ہیں۔

وزیرستان کی حالت بمقابلہ برطانوی سلطنت وہ نسبت رکھتی ہے جو ہاتھی کے پیشہ اور ہاتھی کی (بلکہ اس سے بھی کم) نسبت رکھتی ہے۔ دو سال سے زیادہ عرصہ گزر گیا ہے کہ وہ لوگ برابر مقابلہ پر ڈٹے ہوئے ہیں۔ تازہ خبروں سے یہ راز منکشف ہوا ہے کہ وزیریوں نے شیخ سعدی مرحوم کے پہلے مصرع کا فلسفہ خوب سمجھ لیا ہے۔ ان خبروں کے الفاظ درج ذیل ہیں:۔

"وزیرستان سے جو تازہ ترین اطلاعات موصول ہوئی ہیں اُن سے پتہ لگتا ہے کہ غازی شیر زمان خان برادر حاجی میرزا علی خان (فقیر آف ایپی) کوہستان طور غر کا دورہ کر کے جملہ خیلوں کے جدید ڈیڑھ صد جرگوں کے سرفروش وزیری لیڈروں کے ہمراہ واپس کوہستان شوال پہنچ گئے ہیں۔

اس جگہ تمام وزیری لیڈروں نے فقیر ایپی کے ہاتھ پر بیعت کر کے حلف وفاداری اٹھایا ہے اور حاجی فقیر ایپی کے مرکزی جرگہ محمدی لشکر کے ساتھ الحاق کی سندیں حاصل کی ہیں۔

بیان کیا جاتا ہے کہ اس تمام لشکر کے سرعسکر غازی شیر زمان خان برادر حاجی صاحب فقیر آف ایپی مقرر ہوئے ہیں۔

غازی خوشحال خان قائد آزاد آفریدستان و حضرت صاحب مرمان کے مابین گذشتہ ہفتہ جو خط و کتابت ہوئی ہے اُسے خاص اہمیت دی جا رہی ہے۔ حاجی صاحب چرکنڈ اور نقیب صاحب کو بھی سربمہر مکتوب خاص قاصدوں کے ساتھ ارسال کئے گئے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ فقیر صاحب شوال پر حاجی صاحب کے مکتوب کا گہرا اثر پڑا ہے اور آپ نے محمدی لشکر کی تنظیم میں امداد دینے کا یقین دلایا ہے۔

حاجی محمد صدیق اخوان زادہ صاحب قائد وادی تیراہ اور مولانا نور محمد خان دونوں فقیر ایپی کے عظیمی پروگرام کی اہمیت عوام پر واضح کر رہے ہیں۔ علی بادشاہ ملا خیل نے جو جرگے قائم کئے ہیں ان کے تمام ممبر محرم رخ وردیاں بنا کر باقاعدہ فوجی پریڈ اور جنگی طور طریقوں سے واقفیت حاصل کرنے میں مصروف ہیں۔

علاوہ ازیں وزیری مبلغین نے دن رات ایک ایک قبیلوں میں وعظ و تبلیغ کا سلسلہ جاری کر دیا ہے اور منظم کرنے کے لئے انتہائی کوشش کر رہے ہیں مزید تفصیلات کا انتظار کیا جا رہا ہے۔"

(پرتاپ لاہور ۲۵ جولائی ۱۹۳۹ء)

**الحدیث** جماعت اہل حدیث کے افراد سے میں پوچھنا چاہتا ہوں۔ مہربانی کر کے سوچ سمجھ کر بہت جلد جواب دیں کہ ان کے نزدیک شعر مذکور کا پہلا مصرع واجب العمل ہے یا دوسرا؟

اس سوال کے ساتھ ہی میں اپنے افسوس کا اظہار بھی کئے دیتا ہوں کہ میں یہ سوال ایک ایسی جماعت سے کر رہا ہوں جو معلم اخلاق اور مروج سنت ہونے کی مدعی ہے۔ جن کی نظر میں حدیث "فساد ذات البین هی الحالقة" ہر وقت رہتی ہے۔

## یورپ کی پیچیدہ گرہ

شعرائے ہند نے بڑے مبالغہ سے معشوق کی زلف کو پیچ در پیچ بتایا ہے مگر یورپ کی سیاست اس سے بھی زیادہ پیچدار ہے۔ کبھی پہلے تو خبریں آتی ہیں کہ فریق ثانی اگر ایک انچ بھی آگے بڑھا تو اعلان جنگ ہو جائیگا۔ اس کے بعد جلد ہی خبر آ جاتی ہے کہ جرمنی ڈینزگ میں گھس گیا ہے۔ قلعہ بندی شروع کر دی ہے کسی کو نزدیک نہیں آنے دیا جاتا۔ ساتھ ہی یہ خبر بھی آ جاتی ہے کہ اگر جرمنی نے ڈینزگ پر زبردستی قبضہ کر لیا تو برطانیہ اور فرانس پولینڈ کی مدد کو آئینگے۔ ہمارے خیال میں اُن کو آنا چاہئے لیکن ہم یہ نہیں سمجھ سکتے کہ کسی سلطنت کی فوج دشمن کے شہر میں داخل ہو کر قلعہ بندی بھی شروع کر دے تو بھی اس کو قبضہ نہ کہا جائے۔ قرآن شریف نے اس مسئلے پر روشنی ڈالی ہے اگر ہمارے سامنے یہ روشنی نہ ہوتی تو ہم بھی ان خبروں کی بھول بھلیوں میں پھنسے رہتے۔ قرآن شریف ارشاد ہے:

إِنَّ الْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً أَفْسَدُوهَا وَجَعَلُوا أَعِزَّةَ أَهْلِهَا أَذِلَّةً

(بادشاہ جب کسی شہر میں داخل ہوتے ہیں تو اس کو تہ و بالا کر دیتے ہیں)

اس آیت کی روشنی میں جب ہم ان خبروں کو جانچتے ہیں تو ہمیں صاف معلوم ہوتا ہے کہ جرمن فوج کا ڈینزگ میں داخل ہو جانا اس پر قبضہ کرنے کے مترادف ہے لیکن خبر رساں ایجنسیاں ہم ہندوستانیوں کو کم عقل سمجھ کر ایسی بھول بھلیوں میں مبتلا رکھنا چاہتی ہیں۔ صحیح بات یہی ہے کہ جرمنی نے آج تک جہاں جہاں قدم رکھا ہے وہاں سے واپس نہیں ہوا۔

گورنمنٹ برطانیہ کی نسبت ہماری حسن ظنی ہے کہ وہ بہت دور اندیش ہے اس کی خاموشی کسی مصلحت پر مبنی ہے۔ جسے مخفی رکھنے میں اب تھوڑے سے دن باقی رہ گئے ہیں۔ سامان جنگ طیار ہو رہا ہے۔ بم کے گولوں سے حفاظت کے لئے زمین دوز تہ خانے بن رہے ہیں برلن (جرمنی) میں برطانوی باشندوں پر پابندی لگائی گئی ہے کہ باہر نہ جائیں۔ فرانس نے غیر محدود رقم قرض لینے کا اعلان کر دیا ہے اور زہریلی گیس سے بچنے کے لئے شہروں میں نقاب تقسیم ہو رہے ہیں۔ سچ تو یہ ہے کہ آئندہ جنگ کا تصور بھی بھیانک ہے۔ گویا وہ اس آیت کے ماتحت ہے:۔

فَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَصَعِقَ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَمَن فِي الْأَرْضِ

ع خدا شرے برانگیزد کہ خیر ما دراں باشد

مسلمانوں کا دور جدید اور ہندوستان کا مستقبل — ایک انگریزی کتاب کا اردو ترجمہ ... صحیح مسلمانوں کے حال کی اسلامی ... قیمت ... ملنے کا پتہ ...

ہندوستان میں اہل حدیث کی علمی خدمات۔ از قلم (۲۲۶) امام خان صاحب نوشہروی ... (نظر ثانی شدہ)

# بیمہ زندگی

یہ صرف ایک ایسا فنڈ ہے جس سے آسانی کے ساتھ وقتاً فوقتاً اقساط ادا کرنے سے ایک ایسی رقم کے حصول کا یقین ہو جاتا ہے۔ جسے بیمہ کرانے والا اپنے بڑھاپے کے ایام میں یا اپنے متعلقین کے اقتصادی خود مختاری حاصل کرنے کے واسطے کافی سمجھتا ہو۔

بیمہ زندگی کی سب سے مشہور اور مضبوط ہندوستانی کمپنی

## اورنٹیل

کے ساتھ ہر سال ہزاروں دور اندیش اشخاص اپنی زندگی کا بیمہ کرا کر بڑھاپے میں اپنی یا اپنے بعد اپنے متعلقین کی اقتصادی خوشحالی کا سنگ بنیاد رکھتے ہیں۔

دیر نہ کریں

بلکہ آج ہی اورنٹیل کی پالیسی خریدیں

مزید معلومات کے لئے

اورنٹیل گورنمنٹ سیکورٹی لائف انشورنس کمپنی لمیٹڈ

ہیڈ آفس بمبئی — قائم شدہ ۱۸۷۴ء

**سردار دولت سنگھ بی۔اے۔ برانچ سیکرٹری اورنٹیل لائف آفس ہال بازار امرتسر کو لکھئے**

(۲۲۷)

تمام دنیا میں بے مثل

**غزنوی سفری حمائل شریف**

مترجم و محشی اردو کا پہلا روپیہ

تمام دنیا میں بے نظیر

**مشکوٰۃ مترجم و محشی اردو**

آل انڈیا نمائشوں میں انعام حاصل کرنے والی

**نلیو یا امساک** رجسٹرڈ

رجسٹری داشدہ گورنمنٹ انڈیا۔ ایک گولی سے خواہ بڈھا ہو یا جوان تقاضائے حاجت ..... کے بغیر نہیں ... صرف ... سے پانچ منٹ پہلے کھائیں۔ ناقابل بیان طاقت۔ بے حد ممسک ہے۔ ... احتلام۔ جریان کی دشمن۔ ۴۸ گولیاں پیکٹ

... پنجاب

... افغانستان کے حالات

**دوال لٹری**

... (امان افغان) کے تمام حالات ...

## مومیائی

۳۳

مصدقہ علمائے اہل حدیث وہزارہا خریدار ان اہل حدیث "
علاوہ ازیں [illegible] شہادات آتی رہتی ہیں۔
خون صالح پیدا کرتی [illegible] طاقت [illegible] بڑھاتی ہے۔ ابتدائی
سل و دق۔ دمہ۔ کھانسی۔ ریزش۔ کمزوری سینہ کو [illegible]
رتی ہے۔ گردہ اور مثانہ کو طاقت دیتی ہے۔ جریان یا کسی
اور وجہ سے جن کی کمر میں درد ہو ان کے لئے اکسیر ہے دو چار
دن میں درد موقوف ہو جاتا ہے [illegible] بعد مستقل
کرنے سے طاقت بحال رہتی ہے۔ دماغ کو طاقت بخشنا
اس کا ادنیٰ کرشمہ ہے۔ چوٹ لگ جائے تو تھوڑی سی
کھا لینے سے درد موقوف ہو جاتا ہے۔ مرد۔ عورت بچے
بڈھے اور جوان کو یکساں مفید ہے۔ ضعیف العمر کو
عصائے پیری کا کام دیتی ہے۔ ہر موسم میں استعمال ہو سکتی
ہے۔ ایک چھٹانک سے کم ارسال نہیں کی جاتی۔ قیمت
فی چھٹانک ۶/ [illegible] ہے۔ پاؤ بھر لینے پر مع محصولڈاک
[illegible] سے محصول [illegible] علیحدہ ہوگا۔ [illegible] ایک پاؤ
کی قیمت مع محصول ڈاک پیشگی بذریعہ منی آرڈر۔ نہ ہی
ایک پاؤ سے کم دوا [illegible] بذریعہ وی پی۔

## تازہ شہادتیں

جناب عبدالرزاق و [illegible] صاحبان [illegible]
ہم نے کئی بار مومیائی مختلف [illegible] سے منگائی ہے مفید ثابت
ہوئی۔ [illegible] مومیائی عبدالعزیز عبدالرحیم
صاحبان کے نام جلد ارسال فرمائیں (۱۷ مئی [illegible])
جناب مولوی [illegible] صاحب [illegible]
[illegible] مومیائی ایک مرتبہ منگا چکا ہوں بفضل ایزدی
[illegible] سے باہر فائدہ ہوا۔ اس میں شک نہیں کہ یہ مومیائی
[illegible] نعمت [illegible] بہت [illegible] اور [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]



## ہندوستان میں اہل حدیث کی علمی خدمات

احباب کو [illegible]

ایک [illegible] سالہ جوبلی [illegible] میں منائی گئی جس میں
شرکت کی دعوت جماعت اہل حدیث [illegible]
[illegible] مولانا امام خان صاحب [illegible] کو بھیجا گیا
وہاں ایک مقالہ پڑھا [illegible] جماعت اہل حدیث
نے علم وفن کی جو خدمات کی ہیں ان کا دلچسپ تذکرہ ہے
قابل مقالہ نگار نے حضرت تابعین سے اہل حدیث کا
وجود ثابت کیا ہے۔ [illegible] کی ابتدا کا خیال
جناب حجۃ اللہ شاہ ولی اللہ [illegible] سے ہے اور ترویج
کا حضرت سید [illegible] اسماعیل شہید [illegible] ......
مصنفات اہل حدیث کی فہرست ایک ہزار سے زائد
ہے۔ [illegible] دار اور نام مصنف کے ساتھ قومی اخبار وں
کا نقشہ ہے۔ الی ان قال۔ غرض آپ کی جماعت
نے ملک میں علمی حیثیت سے جو کام کئے ہیں۔ انہیں
نہایت تہذیب وجامعیت کے ساتھ مرتب کیا ہے
اہل حدیث حضرات کو یہ مقالہ ضرور پڑھنا چاہئے۔
صفحات ۲۰۸۔ لکھائی، چھپائی، کاغذ اعلیٰ۔ قیمت ؏

## جمع القرآن والحدیث

مصنفہ مولانا سیف بنارسی۔ قرآن مجید اور احادیث مبارکہ
کب یک جا جمع کی گئیں۔ کب ان کی کتابت ہوئی۔ اس کا
مفصل ذکر اس کتاب میں موجود ہے۔ منکرین حدیث
سب سے بڑا اعتراض زمانہ نبوی میں کتابت حدیث کے
نہ ہونے کا کیا کرتے ہیں۔ اس رسالہ میں ان کا مفصل
جواب دیا گیا ہے۔ کاغذ، کتابت، طباعت عمدہ۔ ۶/

## پتھری کور

اسکے استعمال سے پتھری ریزہ ریزہ ہو کر پیشاب کے راستہ
بہہ نکلتی ہے۔ مجرب نسخہ ہے۔ کافی شہرت حاصل کر چکا ہے
اصل قیمت آٹھ روپے۔ رعایتی قیمت [illegible]
[illegible] منگوانے کا پتہ [illegible]
[illegible]



## تراجم علمائے حدیث ہند

۲۰۰ اشخاص کا ...... برسوں کی کاوشوں کا، جانکاہ
محنتوں کا، ان تھک کوششوں کا، وقت کی بہت بڑی
[illegible] کا [illegible] نتیجہ ہے۔ نیک لوگوں
[illegible] بعد [illegible] کے [illegible] رکھتا ہے۔
الحمد للہ اس زمانے میں قدرت نے ملک صاحب کو
اس کار خیر اور کار ضروری کے لئے منتخب فرمایا۔ اور آپ نے
علماء کے حالات زندگی جمع کر دئیے۔ اس جلد اول میں
شاہ ولی اللہ سے شروع کر کے آج تک کے علمائے
اہل حدیث دہلی کی سوانح عمریاں ہیں۔ مرحومین کی اور
موجودین کی بھی۔ تاریخ جیسے روکھے پھیکے مضمون کو فاضل
مؤلف نے اس خوبصورتی سے ادا کیا ہے کہ آپ جوں
جوں پڑھتے جائیں شوق بڑھتا جائے۔ انداز بیان،
روانی کلام اور تسلسل مضامین نہایت اعلیٰ پیمانے پر ہے
ہمیں کھلے لفظوں میں کہنے دیجئے کہ اس اچھوتے اور
سخت اور [illegible] پر قلم فرسائی کر کے مولانا نے جماعت
اہل حدیث پر احسان کیا ہے اور دین خدا کی اہم خدمت
انجام دی ہے۔ قابل قدر کتاب ہے۔ قیمت ؏

## عرب کا چاند

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مبارکہ پر آج سے آج تک
سینکڑوں کتب مختلف زبانوں میں ہونگی۔ جن میں قریباً تمام
مسلم مصنفین کے زور قلم کا نتیجہ ہونگی۔ مگر کتاب ہذا کو
ایک معزز غیر مسلم جناب سوامی [illegible] صاحب
کے خیالات کا مرقع ہے۔ جو آپ [illegible] اسلام کے متعلق
رکھتے ہیں۔ حضور [illegible] کی پیدائش سے لیکر وصال
فرمانے تک تمام واقعات درج کئے ہیں۔ [illegible] مسلم
اتحاد کے لئے بہت مفید ہے۔ [illegible] ہے
چار سو صفحات پر ختم ہوئی ہے۔ قیمت ؏
نوٹ:۔ [illegible] کتب کا [illegible]
یہاں صرف [illegible] درج کی ہیں
[illegible]
[illegible]


(۴۲۸)

# عربی پڑھنی آسان ہوگئی

اگر آپ کو عربی پڑھنے کا شوق ہے تو آج مندرجہ ذیل کتب میں سے کوئی کتاب منگا کر پڑھنا شروع کر دیجئے - کتابیں بہت مفید ثابت ہوئی ہیں -

**عربک ٹیچر** مصنفہ مولوی محمد عالم صاحب آسی امرتسری - جس میں عربی علم کے ابتدائی تا انتہائی مسائل کو بطرز جدید حل کیا ہے - علم صرف ونحو کے قواعد، مسائل، ضرب الامثال - روزمرہ کی گفتگو - عام فقرے، گردانوں کے نقشہ جات مفصل درج ہیں - اس کتاب کے ہوتے ہوئے مبتدی کو کسی دوسری کتاب کی ضرورت نہیں رہتی - قیمت عہ

**مرقاۃ القرآن** یعنی عربی کی پہلی کتاب - مؤلفہ مولوی محمد عبداللہ صاحب ایم - اے - لیکچرار گورنمنٹ کالج لائل پور - عربی زبان سیکھنے کے لئے فاضل مؤلف نے کتاب ہذا چالیس سبقوں میں مرتب کی ہے - ہر سبق کے تمام فقرات صرف قرآن شریف سے ہی لئے گئے ہیں - کتاب ہذا پڑھنے کے بعد مبتدی قرآن مجید کا ترجمہ بھی بخوبی پڑھ سکتا ہے - قیمت ۶ر

**کلید مرقاۃ القرآن** یہ مرقاۃ القرآن کا خلاصہ ہے - جس سے طالب علم کو مدد مل سکتی ہے - اس کے ہوتے ہوئے کسی خاص استاد کی ضرورت نہیں - از مولف صاحب مذکور - قیمت ۸ر

**مفتاح القرآن** قرآن مجید کی آیات والفاظ کی تلاش کے وقت بہت دقت ہوا کرتی تھی - چنانچہ اسی تکلیف کے حل کے لئے مفتاح القرآن بے نظیر کتاب ہے - اس میں ہر ایک لفظ قرآن مجید میں جن جن آیات میں آیا ہے بحوالہ سیپارہ ورکوع مندرج ہے جو بہت آسانی سے تلاش کیا جا سکتا ہے - قرآن مجید کے عام شائقین، مناظروں اور مبلغوں کیلئے بے حد مفید ہے - قیمت صرف دو روپے -

**عربی بول چال** مصنفہ حافظ عبدالرحمٰن صاحب مرحوم امرتسری جو عربی زبان سیکھنے، عربی اخبارات پڑھنے اور عربی میں خط وکتابت کرنے کے واسطے فائدہ مند ہے، مع مفصل فرہنگ - قابل دید ہے - قیمت حصہ اول ۱۲ر - حصہ دوم ۱۲ر

**کتاب الصرف** از حافظ عبدالرحمٰن صاحب امرتسری - عربی علم صرف کے ضروری مسائل - میزان الصرف سے لیکر شافیہ تک اُردو میں بیان کر دیئے ہیں - قیمت ۱۲ر

**کتاب النحو** اس کتاب میں نحو کے تمام ضروری اور اہم مسائل نحو میر سے لیکر [illegible] وضاحت سے درج کر دیئے ہیں - قیمت [illegible]

[illegible] منیجر اہلحدیث امرتسر

## مولوی عبدالسلام صاحب بستوی مقیم دہلی کی تصانیف

**اسلامی پردہ** جس میں شرعی پردہ کی حیثیت اور ضرورت - بے پردگی کے نقائص قرآن وحدیث اور واقعات سے ثابت کئے ہیں - مخالفین کے اعتراضات کا جواب بھی دیا ہے - قیمت ۴ر

**اسلامی توحید** اس رسالہ میں ٹھیٹھ توحید کی حقیقت کو واضح کر کے اس کے بالمقابل شرک وبدعت کی مفصل تشریح کر کے توحید وشرک میں امتیاز کیا گیا ہے - قابل دید ہے - قیمت ۴ر

**اسلامی صورت** اس رسالہ میں ڈاڑھی جیسے مسنون امر کی تشریح و تفصیل کر کے جملہ مسلمانوں کو اس سنت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی پابندی کی تاکید کی ہے - اس کے خلاف ڈاڑھی منڈانے والوں کو اس سنت کے ترک کرنے کی گناہ کی وعید کی گئی ہے - معترضین کو جواب بدلائل دیا ہے - کتابت، طباعت، کاغذ اعلیٰ - قیمت ۴ر

**کشف الملہم** مقدمہ صحیح مسلم کا اُردو ترجمہ - جو علماء، طلباء اور دیگر شائقین کے لئے مفید ہے - قیمت ۶ر

---

## کیا آپ نے ابھی تک "جیبی حکیم" نہیں دیکھا؟

(۴۲۹)

جیبی حکیم ایک ایسی مختصر مگر جامع طبی کتاب ہے جو سر سے پاؤں تک کے تمام امراض پر حاوی ہے اور جس میں جملہ امراض کے اسباب، ان کی علامات اور تشخیص پر نہایت شرح وبسط سے روشنی ڈالی ہے اور پانچ عنوانات کے ماتحت ہر بیماری کے مجرب سے مجرب یونانی اور ڈاکٹری نسخے لکھے گئے ہیں جو یقیناً آپ کو کہیں اور نہ ملیں گے -

یہ ایک ایسی کتاب ہے جس میں ایک ہزار سے زائد یونانی اور ڈاکٹری نسخے درج ہیں تاکہ اگر آپ دیسی علاج کرنا چاہیں یا ڈاکٹری سے مستفید ہونا چاہیں تو ایک ہی کتاب سے دونوں فائدے حاصل کر سکیں - ملک کے مشہور طبیبوں اور تجربہ کار لوگوں کا یہ بیان ہے کہ ہر لکھے پڑھے گھر میں اس کا ہونا نہایت ضروری ہے - اس کا ایک ایک نسخہ سو سو روپیہ کا ہے جو سالہا سال کے تجربے کے بعد درج کیا گیا ہے -

جیبی حکیم ہی ایک ایسی کتاب ہے جو دیہات اور قصبات میں رہنے والوں کیلئے مستقل حکیم اور ڈاکٹر کا کام دیتی ہے اور ہر اُردو خوان اس کے مطالعہ سے اچھا خاصہ حکیم بن سکتا ہے - خصوصاً ائمہ مساجد ومدرسین کے لئے تو از حد مفید ہے - ان تمام لکھے پڑھے لوگوں کو جنہیں عوام سے سابقہ پڑتا ہے اس سے ضرور فائدہ اٹھانا چاہیئے -

جیبی حکیم کیا ہے گویا دریا کوزہ میں بند کر دیا گیا ہے جو آپ کے لئے یقیناً ایک نعمت غیر مترقبہ ہے - قابل دید ہے - قیمت مجلد مطلا عہ - محصول ڈاک ۶ر

منگوانے کا پتہ :- منیجر اہلحدیث امرتسر (پنجاب)

ahmadimuslim.de

کتب خانہ جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی

## عربی کا معلم ترجمہ

عربی زبان کی صرف و نحو ابتداءً خاص عربی زبان میں مدون ہوئی تھی۔ بعدازاں ابتدائی قواعد پر مشتمل کچھ فارسی رسائل لکھے گئے۔ مگر معدودے چند طلبہ ان بزرگ زبانوں سے بہرہ ور ہونے کے باعث ان شریف علوم سے محروم تھے جن کی بدولت قرآن و حدیث اور دیگر لٹریچر کا انحصار ہے۔ آخر ... اردو زبان میں ...

## نہال علم

طب کی تصنیف ... صفی میاں ... کی تصنیف ... پیش نظر رکھ کر لکھا گیا ہے۔ اس میں قریباً ایک سو امراض کا بیان درج ہے۔ ... پانچ سو کے قریب مجربات دیئے گئے ہیں۔ سر سے لیکر پاؤں تک ... اور تشریح کر دی گئی ہے۔ علاج دیسی ادویات سے بتایا ہے جو ہر جگہ آسانی سے ... مل سکیں۔ یہ کتاب ...

## رحمۃ للعالمین

مصنفہ قاضی محمد سلیمان صاحب پٹیالوی مرحوم

جس میں حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی مستند سوانح عمری مفصل و مکمل طور پر لکھی گئی ہے۔ جو اپنی خوبی کے لحاظ سے اپنوں اور بیگانوں میں یکساں مقبول ہے۔ اسی وجہ سے جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن اور جامعہ عباسیہ بہاولپور اور جامعہ ملیہ دہلی، مدرسہ دیوبند اور دیگر مدارس و درسگاہوں کے نصابات میں داخل ہے۔ پڑھنے کے قابل ہے ضرور منگوائیں۔ کاغذ، کتابت، طباعت اعلیٰ۔ قیمت جلد اول ...

## ثنائی برقی پریس امرتسر

اردو۔ انگریزی ... کی چھپائی نہایت عمدہ، خوشنما، اعلیٰ، رنگدار ... سادہ ... حسب وعدہ کی جاتی ہے۔ اگر آپ نے کوئی کتاب، پمفلٹ، اشتہار، رسیدیں، رجسٹر، دعوتی خطوط، اور لیٹر فارم وغیرہ چھپوانے ہوں تو بنفس نفیس تشریف لائیں یا بذریعہ خط و کتابت نرخ وغیرہ طے کر کے اپنے حسب منشا کام کرائیں۔ خط و کتابت مندرجہ ذیل پتہ پر کی جائے۔

منیجر ثنائی برقی پریس۔ ہال بازار امرتسر

ایک اور تازہ تصنیف

## خطبات سلمان

جو قاضی محمد سلیمان صاحب مصنف رحمۃ للعالمین کے حسب ذیل دس معرکۃ الآرا مضامین کا گلدستہ ہے۔ (۱) تبلیغ اسلام۔ (۲) کیا اسلام بزور شمشیر پھیلایا گیا۔ (۳) الاسلام فی الہند۔ (۴) پیام اسلام (۵) فضائل اسلام۔ (۶) خطبہ صدارت اہل حدیث کانفرنس ... (۷) تعریف مسلم یعنی خطبہ صدارت جلسہ انجمن اہل حدیث ... (۸) مذہب اہل حدیث (۹) ... اہل حدیث۔ (۱۰) اصول تبلیغ۔ ... صفحات، کاغذ، کتابت، طباعت اعلیٰ۔ باوجود ان تمام ظاہری ... قیمت صرف ایک روپیہ چار آنہ (عہ)

ملنے کا پتہ: دفتر اہلحدیث امرتسر

## تفسیر واضح البیان

مصنفہ مولانا ... صاحب ...

... مرحوم نے پہلے پرچہ کے ... دیئے ہیں ...

ویدارتھ ... رگ وید ... تہذیب

... منیجر اہلحدیث امرتسر

اہلحدیث امرتسر